انوار الآیات

ترجمہ تفسیر
مرتضیٰ حسین

سعی و اہتمام
عبدالحمید

صدر مسجد کمیٹی گورنمنٹ ہائی سکول
باغبان پورہ لاہور

Marfat.com

طبع اول ۲۵۰۰
۱۹۶۱ء
قیمت دو روپے پچہتر پیسے

11576

باہتمام
چوہدری عبدالحمید
صدر مسجد کمیٹی (رجسٹرڈ)
گورنمنٹ ہائی سکول
باغبانپورہ (لاہور)

مطبوعہ ویسٹ پنجاب پریس ۱۲۸ اردو بازار لاہور

Marfat.com

أَنْوَارُ الْآيَاتْ

Marfat.com

لیس

للانسان

الا ما سعیٰ

ہمت بلند دار کہ نزدِ خدا و خلق

باشد بقدرِ ہمتِ تو اعتبارِ تو

Marfat.com

فہرست

Marfat.com

عنوانات

نمبر		صفحہ
۱	حمد ترجمہ	۲۲
۲	عرض مؤلف	۲۴
	قرآن مجید	۲۶
۱	قرآن مجید سننے کا ادب	۲۸
۲	قرآن مجید پڑھنے کا فائدہ	۲۹
۳	قرآن مجید سننے والے	۳۰
۴	قرآن مجید نہ سننے والے	۳۱
۵	قرآن مجید چھونے کا طریقہ	۳۲
۶	قرآن مجید پڑھنے کا وقت	۳۳

Marfat.com

صفحہ

نئی زندگی

۱	خدا کی پہچان	۳۵
۲	مجرم مایوس ہوتا ہے	۳۶
۳	موت و حیات	۳۸
۴	دنیا کی زندگی	۴۰
۵	اصلی زندگی	۴۲
۶	قیامت ضرور آئے گی	۴۴

آیات خدا جھٹلانے کا حشر

		۴۸
۱	نافرمانی کی سزا	۵۰
۲	دوزخی کون ہے	۵۱
۳	عذاب کن لوگوں پہ ہوگا	۵۳

Marfat.com

صفحہ

۴ بے سوچے سمجھے کچھ نہ کہو ۵۵

۵ جھٹلانے والوں کا حشر ۵۷

انعام کی خوش خبری ۵۹

۱ عمل سے زندگی بنتی ہے ۶۰

۲ نیک عمل و خوش کردار ۶۲

۳ ایمان لانے والا محترم ہے ۶۴

۴ مومن و عالم ۶۵

۵ مومن و مہاجر و مجاہد ۶۷

۶ مجاہدین کی تعریف ۶۹

۷ نماز و سخاوت ۷۱

○

Marfat.com

صفحہ

افرادِ انسانی میں اعزازی درجہ بندیاں ۷۳

۱ درجہ بندی اور دنیا میں اللہ کے نائب ۷۵

۲ درجہ بندی ۷۷

۳ فضیلت ۷۹

۴ صرف اللہ ہی کو پکارو ۸۱

۵ اللہ ہی درجے دیتا ہے ۸۳

۶ اللہ ہمارے اعمال کو دیکھتا ہے ۸۵

۷ اللہ ہی فضیلت دیتا ہے ۸۷

ہر پارے کی پہلی آیت ۸۹

۱ حمد و دعا ۹۰

۲ قرآن مجید اور مومن ۹۲

Marfat.com

		صفحہ
۳	قبلہ صراط مستقیم ہے	۹۴
۴	حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ	۹۶
۵	ایثار کی تعریف	۹۸
۶	احکام نکاح	۱۰۰

پانچ آیتیں

	پانچ آیتیں	۱۰۲
۱	مظلوم کا حق	۱۰۳
۲	حق پہچاننے والے	۱۰۵
۳	سب قوموں کے پیرکار ملتا ہے	۱۰۷
۴	ایمان میں ثابت قدم رہو	۱۰۹
۵	مال غنیمت کے احکام	۱۱۱

Marfat.com

صفحہ

ایک غلط طریقہ ۱۱۳

۱ عذرِ گناہ ۱۱۴

۲ اللہ نے رزق کا وعدہ کیا ہے ۱۱۶

۳ بھول ہوگا رہے ۱۱۸

۴ کافروں کی خوش حالی پر نہ کڑھو ۱۱۹

۵ معراج النبی (صلے اللہ علیہ وسلم) ۱۲۱

مسلمانوں کا مقصدِ زندگی ۱۲۳

۱ اُستاد دانائے راز ہوتا ہے ۱۲۵

۲ اچھی بات سُن کر ٹالنا بُرا ہے ۱۲۷

۳ کامیاب آدمی ۱۳۰

۴ قیامت کے منکر ۱۳۲

Marfat.com

۵ خدا کو پہچانو ۱۳۲

عورتوں سے خطاب ۱۳۴

۱ نماز کا فائدہ ۱۳۵
۲ عورتوں سے ایک بات ۱۳۷
۳ خدا کی عبادت کرو ۱۳۹
۴ رسولؐ اور مومن ہی متقی ہیں ۱۴۱
۵ علم خدا کی برتری ۱۴۳

یہ کائنات تمہارے لئے پیدا کی گئی ہے ۱۴۵

۱ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے کارآمد ہے ۱۴۶
۲ فرشتہ ہائے عذاب ۱۴۸
۳ عورتوں کی عزت افزائی ۱۵۰

Marfat.com

۴ موت و زندگی کا مقصد — ۱۵۲

۵ قیامت؟ ۱۵۳

طالب علم سے خطاب

طالب علم سے خطاب ۱۵۴

۱ جغرافیہ کی اہمیت ۱۵۵

۲ تاریخ سے سبق لو ۱۵۷

۳ آیات خدا کا تمسخر برداشت نہ کرو ۱۵۹

۴ بے دینوں سے دوستی نہ کرو ۱۶۱

اچھی اور بری باتیں

اچھی اور بری باتیں ۱۶۳

۱ جوا اور شراب ۱۶۵

۲ بدکاریوں سے بچو ۱۶۷

۳ وعدہ وفا کرو ۱۶۸

Marfat.com

۴ دوسروں کی غلطی معاف کرو ۱۷۰
۵ سفارش ۱۷۱

کامیابی کے لئے محنت ضروری ہے ۱۷۲

۱ جیسی کرنی ویسی بھرنی ۱۷۳
۲ جیسا کروگے ویسا بھروگے ۱۷۵
۳ مشکل کے بعد آسانی ۱۷۶
۴ کوشش ہی سے کامیابی نصیب ہوتی ہے ۱۷۷
۵ مصیبت ہمارے اعمال کی سزا ہے ۱۷۸

آداب معاشرت ۱۸۰

۱ دوسروں کے گھروں میں بلا اجازت نہ جاؤ ۱۸۱
۲ اٹھنے بیٹھنے کا طریقہ ۱۸۳

Marfat.com

۳	تحفے تحائف کا سلسلہ	۱۸۵
۴	عیب جوئی اور آوازے کسنا	۱۸۶
۵	بے گناہ پر الزام لگانا	۱۸۷
۶	لڑائی میں نقصان ہے	۱۸۸

رفتار و گفتار میں پاکیزگی

		۱۸۹
۱	چلنے کا طریقہ	۱۹۱
۲	رفتار و گفتار میں بردباری رہے	۱۹۲
۳	نماز اور استقلال	۱۹۴
۴	مومن مرد ہو یا عورت دل آزاری نہ کرو	۱۹۵
۵	مومن کو پاک دامن ہونا چاہیئے	۱۹۷

Marfat.com

گھریلو زندگی ۱۹۸

۱ گھر میں آنے کر سلام کرو ۲۰۰
۲ آرائش و صفائی ۲۰۱
۳ طہارت لباس ۲۰۲
۴ پردہ فرض ہے ۲۰۳
۵ مرد مرد ہے ۲۰۵
۶ احترام والدین ۲۰۶
۷ فضول خرچی ۲۰۸

دعا ۲۱۰

۱ انشاء اللہ ضرور کہنا چاہیئے ۲۱۱
۲ عزت کی دعا ۲۱۳

Marfat.com

۳- کامیابی کی دعا ۲۱۵

۴- دشمن سے محفوظ رہنے کی دعا ۲۱۶

۵- برے خیالات سے بچنے کی دعا ۲۱۸

○

دستور اخلاق

تفسیر سورۃ الحجرات

تفسیر سورۃ الحجرات ۲۱۹

پس منظر ۲۲۰

سورۃ الحجرات ۲۲۳

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادب ۲۲۴

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر

آواز بلند نہ کرو ۲۲۴

بزم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤدب صحابی رض ۲۲۵

رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے والوں کو
انتظار کرنا چاہئے ٢٢٦
ہر خبر پہ بھروسہ نہ کرو ٢٢٧
خدا اور رسول صلے اللہ علیہ آلہ وسلم ہماری
رائے کے پابند نہیں ٢٢٨
بھائیوں میں صلح کرا دو ٢٢٩
آپس میں ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاؤ ٢٣٠
بدگمانی و غیبت نہ کرو ٢٣١
خدا کے نزدیک معیار عزت ٢٣٢
وفد بنی اسد کا تذکرہ ״
ایمان بڑی چیز ہے؟ ٢٣٣
خدا کی فرماں برداری کا تماشہ ״
مومن کون ہے؟ ٢٣٤

Marfat.com

یہ کوئی احسان جتانے کی بات نہیں ۲۳۵
خاتمہ ۲۳۶

Marfat.com

تشریح

پ : مراد پارہ

س : مراد سورت

ی : مراد آیت

متن آیت اور حلقے میں آیت کا نمبر ہے :-

⑪ ⑫

(پ ۲۰، س العنکبوت)

یعنی یہ آیت پارہ نمبر ۲۰ "اَمَّنْ خَلَقَ" کے سورہ العنکبوت کی گیارھویں اور بارھویں آیت ہے،

○

Marfat.com

بحسن سعی

جناب چودھری عبد الحمید صاحب

ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول باغبان پورہ لاہور

بکاوش نظر

مرتضیٰ حسین

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (لا) الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ (لا) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (ط)

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (لا)

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (ع)

○

183542 ~~143042~~

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں
سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے
جو بڑے مہربان اور نہایت رحم کرنے والے ہیں جو مالک
ہیں روز جزا کے، ہم آپ کی ہی عبادت کرتے ہیں
اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں
بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا۔ رستہ اُن لوگوں کا جن پر
آپ نے انعام فرمایا ہے نہ رستہ اُن لوگوں کا جن پر
غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو رستے سے گم ہو گئے

Marfat.com

باسمہ سبحانہ

عرضِ مؤلف!

زیرِ نظر محنت و کاوش کا خلاصہ کتاب انوار الاولیاء درحقیقت جناب محترم چودھری عبدالحمید صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول باغبانپورہ لاہور کی ہمت افزائی و توجہ کا نتیجہ ہے۔ اور "الدال علی الخیر کفاعلہ" کے بموجب موصوف ہی اس سلسلے میں بہترین ثواب کے حق دار ہیں۔

تقبل اللہ منہ

اللہ اُن کی طرف سے یہ خدمت قبول فرمائے

جنوری ۵۸ء میں ہمارے محسن مکرم جناب خلیفہ محمد حسین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول باغبانپورہ نے مجھے "درس آیات" کا حکم دیا تھا لیکن موصوف کے بعد یہ سلسلہ بہت زیادہ باقاعدگی کے ساتھ جاری نہ رہ سکا۔ چودھری صاحب نے ہمت افزائی کی اور اپنے

Marfat.com

جذبۂ ایمانی اور ذاتی شوق سے اس سلسلے کو از سرِ نو قائم فرمایا اور اس کی افادیت کے پیشِ نظر مجھے حکم دیا کہ ان آیات اور متعلقہ دروس کو مختصراً قلمبند بھی کر دوں کہ بچوں کے لئے شمعِ راہ، تذکرۂ فرائض اور یاد داشتِ اسباق کا کام دے۔ اور عام لوگوں کو قرآن مجید کے قریب لانے کا ایک ذریعہ ہو۔

میں جناب محمد شریف صاحب اور جناب ملک مہدی حسن صاحب کا شکر گزار ہوں انہوں نے مفید مشورے دیئے۔ اور حبیب گرامی جناب حکیم عبدالغفور صاحب (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ساہیوال) نے تو گویا بار بار کی زحمت برداشت کی، کتابت کی موجودہ شکل انہی کے مساعیٔ جمیلہ کی بدولت ہے، مَن لم یشکر النّاس لم یشکر اللّٰہ۔

عزیزی یوسف کلیم متعلم دہم نے بھی پر آفرین کہ مسودہ نقل کرنے میں بڑے سلیقے اور محبت کا اظہار کیا۔

سید مرتضیٰ حسین { ۲۳۔ اکتوبر ۱۹۶۰ء
۳۔ جمادی الاول ۱۳۸۰ھ، سہ شنبہ }

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۱- قرآن مجید

مسلمان قرآن مجید پر ایمان رکھتا ہے اور قرآن مجید ہی مسلمان کی ذہنی، علمی اور عملی زندگی کا دستور و آئینہ ہے،

اگر ہم اس پر عمل کریں تو دین و دنیا کی کامیابی یقینی ہے، لیکن عمل کامیابی دونوں کے لئے شرط یہ ہے کہ ذہن پرسکون دل مطمئن، نظر گہری اور نیت پرخلوص ہو، جیسا کہ ارشاد باری ہے:-

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ ط

بلاشبہ یہ قرآن رہنمائی کرتا ہے،

Marfat.com

قرآن مجید نے ہمیں کتابِ کریم سننے، تلاوت کرنے اور مس کتابت جیسے معاملات کے لئے کچھ حکم دیئے ہیں،

زیرِ نظر صفحات میں انہی آیاتِ کریمہ سے مختصر ترین اسباق مرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے،

کاش! عمل کا جذبہ بیدار ہمیں سرشارِ ہمتِ مردانہ رکھے!

Marfat.com

قرآن مجید سننے کا ادب:

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

ترجمہ: جب پڑھا جائے قرآن تو سنو اُسے اور خاموش رہو، یقین ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا،

(پ ۹ س الاعراف)

جب تلاوت قرآن مجید ہو رہی ہو، تو چپ رہنا ادب ہے، آیات پر غور کرنا لازم۔ خداوند عالم کا وعدہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس ادب اور قاعدے کا خیال رکھے گا۔ تو اس پر رحم فرمایا جائے گا،

اسباق: (۱) قرآن مجید کی تلاوت کے وقت خاموش رہنا چاہئے،

(۲) قرآن مجید ہمہ تن گوش بن کر سننا چاہئے،

(۳) قرآن مجید کا ادب کرنے سے اللہ رحمت کرتا ہے۔

Marfat.com

قرآن مجید پڑھنے کا قاعدہ:

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

ترجمہ: جب پڑھا جائے قرآن تو پناہ مانگو اللہ سے
پھٹکارے ہوئے شیطان کے لئے

(پ ۱۴، س النحل)

اسباق:- (۱) قرآن مجید پڑھنے سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" کہنا چاہئے،

(۲) قرآن مجید خود پڑھو یا اور کوئی پڑھتا ہو۔ دل و دماغ کو
شیطان اور شیطانی خیالات سے دور رکھو،

(۳) خدا سے دعا کرو کہ یا اللہ! مجھ سے شیطان دور رہے،

(۴) قرآن مجید پڑھنے یا سننے سے پہلے قرآن مجید کے ادب کا خیال رکھو،

(۵) شیطنت قرآنی ادب کے خلاف ہے،

Marfat.com

قرآن مجید سننے والے:

وَاِذَا سَمِعُوا مَا اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰى
اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا
عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ،

ترجمہ: اور جب وہ سنتے ہیں جو رسول پر نازل کیا گیا
تو اُن کے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ
اُنہوں نے حق کو پہچان لیا،

(پ ۷ س المائدہ آیت ۸۳)

اسباق:

(۱) قرآن مجید سنتے وقت اللہ کا ڈر غالب ہونا چاہیے،

(۲) قرآن مجید سنتے وقت اللہ والوں کی آنکھیں اشکبار ہوتی ہیں،

(۳) قرآن مجید کا ادب ایمان کی علامت ہے،

Marfat.com

قرآن مجید نہ سننے والے:

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا
الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾

ترجمہ: اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر تھے نہ سنو تم لوگ
اس قرآن کو اور شور مچاؤ اس میں شاید تم غالب
ہو جاؤ، (پ ۲۴ - س حٰم السجدۃ)

اسباق:-

(۱) قرآن نہ سننا اور قرآن پڑھتے وقت شور مچانا کافروں کا
طریقہ اور دشمنانِ رسولِ خدا کا انداز تھا،

(۲) کافر قرآن اس لئے سننا پسند نہ کرتے تھے کہ کہیں آیتوں
کے اثر سے وہ اسلام نہ لے آئیں،

(۳) مومن کو کافرانہ باتیں نہ کرنا چاہئے، اسے چاہیے کہ دل
سے قرآن سنے کہ ایمان میں اضافہ ہو سکے،

Marfat.com

قرآن مجید چھونے کا طریقہ:

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ (٧٧) فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ (٧٨)
لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (٧٩)

ترجمہ: یقیناً یہی قرآن ہے بڑے مرتبے والا، لوح محفوظ
میں، پاک لوگوں کے علاوہ عام آدمی تو اسے
چھو بھی نہیں سکتے۔ (پ ۲۷ ـ س الواقعہ)

خداوند کریم نے اپنی کتاب کی خود تعریف فرمائی ہے، اور ہمیں حکم دیا ہے کہ بغیر طہارت وضو یا غسل کے اس کے حروف کو ہاتھ نہ لگائیں۔

اسباق:

(۱) قرآن لوح محفوظ میں ہے اور بڑی بلند مرتبہ کتاب ہے۔

(۲) قرآن کو بلا وضو یا غسل چھونا حرام ہے۔

(۳) قرآن کا ادب کرنا فرض ہے۔

Marfat.com

قرآن مجید پڑھنے کا وقت:

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

ترجمہ: یقیناً صبح کا قرآن روبرو ہوگا

(پ ۱۵ الاسرٰی)

صبح کی نماز اور صبح کے وقت تلاوت قرآن اظہار بندگی کا پہلا ثبوت ہے۔ مندرجہ آیت میں قرآن کی تلاوت کو صبح کی نماز سے تعبیر کیا گیا ہے۔ گویا جس طرح نماز فجر محبوب ہے اسی طرح قرآن کی تلاوت۔ بلکہ دونوں کو یکجا بیان کر کے ایک دوسرے کو لازم و ملزوم ٹھہرایا گیا ہے۔

اسباق:۔

(۱) صبح کی نماز اور قرآن کی تلاوت، خود قرآن پاک میں قابل تعریف قرار دی گئی ہے۔

(۲) صبح کی تلاوت دنیا اور آخرت میں کام آئے گی

Marfat.com

(۳) صبح کی تمام مدت دن بھر روح کو تازگی، قلب کو اطمینان عطا کرتی ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۲- نئی زندگی

انسان اس دنیا کو دیکھ کر کبھی کبھی یہ حقیقت بھول جاتا ہے، کہ اسے ہمیشہ یہاں نہیں رہنا ہے بلکہ اس دنیا کے بعد بھی ایک دنیا ہے۔ جو اس دنیا سے زیادہ پائیدار اور موجودہ راحتوں سے زیادہ راحت رساں ہے۔

اس نئی زندگی کی دنیا کا نام آخرت ہے۔ قرآن مجید میں اس زندگی کی نشان دہی کی گئی ہے اور ہمیں تیاری کا حکم ہے، قیامت حشر و نشر، حساب و کتاب اس نئی زندگی کے ابتدائی منازل ہیں۔ جن کے لئے اچھے عقائد اور اچھے اعمال کی ضرورت ہے۔

Marfat.com

خدا تعالے کی پہچان :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا کَیۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰہُ یُنۡشِیُٔ النَّشۡاَۃَ الۡاٰخِرَۃَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۰﴾

ترجمہ: کہو ، چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو خلقت کی ابتدا کیسے کی ، اس کے بعد اللہ آخرت کی دنیا پیدا کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالے ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ،

(پ ۲۰ س العنکبوت)

سیر و سیاحت اچھی چیز ہے مگر عیش و لذت کے لیے نہیں ، معرفت خدا ، عرفان اور سبق آموزی کے لیے ۔

مندرجہ بالا آیہ مبارکہ میں ہمیں کئی چیزوں کی طرف متوجہ

Marfat.com

کیا گیا ہے۔

اسباق:

(۱) دنیا میں سیر و سیاحت کی اجازت ہے۔

(۲) روئے زمین پر گھومنے پھرنے کا مقصد خدا کو پہچاننا ہے۔

(۳) دنیا کی موجودہ حالت دیکھ کر عالم آخرت کا یقین پیدا کرو۔

Marfat.com

مجرم مایوس ہو جاتے ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَۃُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾

ترجمہ : اللہ ہی نے خلقت کی ابتدا کی پھر اس کو دوبارہ لوٹائے گا۔ اس کے بعد اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہو گی اُس دن مجرم مایوس ہوں گے،

(پ ۲۱ - س الروم)

یہ وسیع و آباد دُنیا جس کا ایک ایک پتہ قدرتِ خدا کا نمونہ، جس کے ایک ایک ذرے میں جہان آباد اور قطرے میں سمندر ہیں، کس نے پیدا کئے ؟ مادوں کے بغیر مادہ کیسے پیدا ہوا ؟ خدا اور قدرتِ خدا کا جو کرشمہ اشارہ یہ سب کچھ پیدا کر سکتا ہے وہی اس دنیا کے

Marfat.com

بنا دوسری دنیا اور اسی دنیا کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ (و

هُوَ الَّذِي يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ)

(۲۱ : ۶)

اسباق :-

(۱) جس خدا نے یہ عالم فنا سے موجود کیا وہی اسے پھر فنا کر کے پیدا کر سکتا ہے ؛

(۲) فنائے عالم کے بعد ساری دنیا کو حضورِ خداوندی میں حاضر ہونا پڑے گا ؛

(۳) نئی زندگی کا پہلا دن قیامت ہے۔ اس روز گناہ گار، مجرم، جھوٹے اور بے عمل لوگوں کو انتہائی مایوسی اور شرمندگی ہوگی ؛

Marfat.com

موت و حیات:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

ترجمہ: اللہ زندے کو مردے اور مردے کو زندے سے نکالا کرتا ہے اور زمین کو اس کی موت (ویرانی اور بنجر ہونے) کے بعد جاندار بناتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

پ ۲۱ س الروم

برسات کے موسم میں مٹی اور پانی کی آمیزش سے جانوروں کو پیدا ہوتے اور میدانوں کو لہلہاتے چمنستانوں میں بدلتے دیکھا ہوگا! بھرے اور آباد گھروں اور شہروں کو ویران قبرستان بنتے

بھی دیکھا ہوگا۔ بس اسی طرح سے یہ دنیا اور یہی انسان پھر زندہ کیا جائے گا،

اسباق:

(۱) خاکی ذرات اور بے جان مادّوں سے جاندار مخلوقات کو پیدا کرنے والا ان جانداروں کو پھر فنا کرے گا،

(۲) بے آب و گیاہ زمین اور سوکھے درخت جس طرح سر سبز و شاداب ہو جاتے ہیں اسی طرح ہمارے بے روح بدن بھی دوبارہ زندہ ہونگے،

(۳) نئی زندگی کے لئے ہمیں ابھی سے تیار رہنا چاہئے،

Marfat.com

دنیا کی زندگی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَھْوٌ ط وَ
لَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ط
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۳۲)

ترجمہ: اور نہیں زندگی دُنیا کی مگر کھیل اور جی کا بہلاوا
اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے اُن لوگوں کے لئے
جو خدا سے ڈرتے ہیں۔ کیا تمہاری سمجھ میں نہیں آتا؟

پ ۷ س الانعام

لوگ کہا کرتے تھے "ہمیں اس زندگی کے علاوہ اور کوئی
زندگی ملنے والی نہیں، نہ ہم دوبارہ زندہ ہوں گے" (۲۸)

پ ۷ س الانعام

آج بھی لوگ یہی سوچتے ہوں گے۔ مگر قرآن پر ایمان رکھنے والے

Marfat.com

خداوند عالم کے ان ارشادات کے بعد کیا کسی دھوکے میں پھنس کر گمراہ ہو سکتے ہیں۔

اسباق:

(۱) دنیا کی زندگی بے حقیقت چیز ہے،
(۲) نئی زندگی یعنی آخرت اصلی زندگی اور پائیدار حقیقت ہے
(۳) تقویٰ اور خوف خدا رکھنے والے مسلمانوں کے لئے آخرت عقیدہ سب سے اہم ہے۔
(۴) عقلمندوں کو یہ باتیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے،

○

Marfat.com

اصلی زندگی:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۚ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (۶۴)

ترجمہ: اور نہیں یہ زندگی مگر جی کا بہلاوا اور کھیل اور یقیناً منزل آخرت ہی حقیقی زندگی ہے اگر لوگوں کو علم ہو جائے!

(پ ۲۱ س العنکبوت)

ایک بچہ کھیت میں جا کر پودے روند ڈالتا ہے۔ ایک نوجوان باغوں میں جا کر پھل توڑتا ہے۔ ایک بیکار انسان تفریح کرتا ہے۔ اور ہوا کھا کر گھر پلٹ آتا ہے۔ مگر کسان یا مالی اسی زمین میں خون پسینہ ایک کر کے بیج بوتا، پودا اگاتا، پانی دیتا ہے۔ پھر ان تناور درختوں کے سائے میں آرام لیتا ہے اور اپنی محنت کے

Marfat.com

میٹھے پھل دیکھتا ہے۔ سوچئے دونوں میں کون زیادہ قابل داد ہے؟
دنیا بھی کھیتی ہے، جو بوؤ گے سو کاٹو گے، جیسا کرنا ویسا بھرنا
نیکی کا بدلہ نیک اور بدی کا بدلہ جہنم ہے۔

اسباق:

(۱) قرآن نے دنیا کی زندگی کو لہو ولعب بتایا ہے۔
(۲) قیامت کے بعد ملنے والی زندگی اصلی زندگی ہے۔
(۳) عقلمندوں اور صاحبان علم کو وہی زندگی اپنانا چاہیئے جو خدا کے نزدیک زندگی ہو۔

Marfat.com

قیامت ضرور آئے گی:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾

ترجمہ: اور بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے لئے ہم نے تکلیف دہ عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(پ ۱۵ س بنی اسرائیل)

قیامت کا اعتقاد اصول اسلام، اور ضروریات دین میں سے ہے۔ یہ اعتقاد عمل میں استواری، ایمان میں پختگی اور نجات کا یقین، کردار میں حسن پیدا کرتا ہے۔

اسباق:۔

(۱) آخرت پر ایمان اسلام کی شرط ہے۔

Marfat.com

(۲) ہر وہ آدمی جو جزا اور سزا کا انکار کرے سخت ترین عذاب کا مستحق ہے۔

(۳) اس دنیا کے بعد ایک نئی زندگی ہے، تمام انسان روز آخرت کو اپنے اعمال کے مطابق اپنے کیئے کا اچھا یا برا بدلہ پائیں گے۔

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

"آیاتِ خدا کے جھٹلانے کا حشر"

"تنبیہ و سزا"

انسان اپنی تمام تر قوموں، علم کے ذرائع کی فراوانی اور ذہن و دماغ کی بلند پروازی کے باوجود جاہل ہے۔ اس کے معلومات نامکمل اور اس کی عاجزی نمایاں ہے۔ اس کے باوجود وہ کبھی کبھی دنیا کی رنگینیوں میں گم ہو کر بہت سی حقیقتوں کا انکار کرتا ہے۔

مسلمان اللہ اور رسول پر ایمان رکھتا ہے۔ قرآن مجید کو برحق سمجھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی بات اس کو پسند نہیں آتی تو حدیث رسول اللہ اور آیاتِ قرآن کو جھٹلانے سے نہیں ڈرتا، اُسے

Marfat.com

یہ خیال نہیں رہتا کہ ہم کیا؟ اور ہمارے نبی کی کیا حیثیت ہے۔
ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کسی تقریر، تحریر یا گفتگو کے
موقع پر منہ سے کوئی ایسی بات نہ نکل جائے جو دین، نبی یا رسول کے
کسی حکم کی توہین، کسی حدیث یا آیت کی تردید یا تکذیب کرتی ہو
کیونکہ خداوندِ عالم کے حضور میں اس جرم کی سخت سزا ہے۔
آنے والی آیاتِ مقدسہ میں اسی موضوع پر مختصر سے
اسباق مرتب کئے گئے ہیں۔

○

Marfat.com

نافرمانی کی سزا:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ

خَالِدِیْنَ فِیْہَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾

ترجمہ: اور جو شخص نافرمانی کریگا اللہ اور اُس کے رسول کی۔ تو بلاشبہ اس کے لئے جہنم کی آگ ہمیشہ رہیں گے اس میں ابد تک۔ (پ ۲۹ س الجن)

جہنم یا دوزخ کی آگ فقط کافروں اور مشرکوں ہی کے لئے نہیں بلکہ دوسرے گنہگار بھی اس میں جلیں گے۔

اسباق: (۱) اللہ اور رسول کی نافرمانی کرنے والے دوزخ میں جائیں گے،

(۲) اللہ اور رسول کے نام لینے کے بعد اُن کے حکم سے سرتابی قابلِ سزا بغاوت ہے،

(۳) مسلسل گناہ کرنے والا اور خدا کا باغی، اور مشرک بھی ہمیشہ جہنم میں رہیں گے،

Marfat.com

دوزخی کون لوگ ہونگے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ
اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ⑩

ترجمہ: اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ لوگ دوزخی ہیں۔ اور ہمیشہ وہیں رہیں گے اور جہنم بہت بری جگہ ہے۔

(پ ۲۸ س التغابن)

کفر کے معنی ہیں انکار، کذبوا، جھٹلایا،

ہمارے رسم و رواج، عقل و روزمرہ کے مطابق انکار، جھٹلانے سے بہتر ہے۔ کسی کو نہ ماننا ایک جرم ہے جس کی سزا قتل، جہنم عذاب اور لعنت ہے۔ لیکن ماننے کے بعد نہ ماننا، زبان سے کہنا کہ خدا ہے مگر نماز کے حکم سے انحراف۔ اور روزے کا فرض ہونا

...... (نعوذ باللہ)

یہ خدا کی توہین، دین سے بغاوت اور مذہب سے روگردانی ہے۔ قرآن مجید کی یہ آیات اس مجرم کی سزا بھی کافروں جیسی قرار دیتا ہے،

اسباق :-

(۱) آیاتِ قرآن و احکامِ اسلام سن کر ان پر عمل کرنے کا نام ایمان ہے،

(۲) احکام اور آیتوں کو جھٹلانے والے، قرآن کے احکام آج کی دنیا میں ناقابل عمل سمجھنے والے کافروں کے برابر ہیں،

(۳) قرآنی آیتوں کو جھٹلانے کی سزا یہ ہے کہ ہمیشہ جہنم میں رہنا ہوگا۔ اور وہاں انہیں بہت برے نتائج بھگتنے ہونگے۔

Marfat.com

عذاب کن لوگوں پر ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَۃِ فَاُولٰٓئِکَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

ترجمہ:- اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیات اور روزِ قیامت میرے حضور میں آنے کو جھٹلایا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

پ ۲۱- س الروم

قیامت کا اقرار اور روزِ جزاء و سزا کا آنا اسلام کی شرط اول ہے۔ مذاہبِ عالم میں تقریباً سبھی قیامت کا آنا ضروری سمجھتے ہیں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قیامت اور روزِ آخرت کی بڑی شدت سے تفصیلات بیان فرمائے ہیں - خود قرآن مجید میں قیامت و روزِ آخرت کا بالتفصیل تذکرہ ہے۔

Marfat.com

اسباق :-

(۱) عذاب کے لئے حضور خداوندی حاضر ہونے والے لوگوں میں کافر، خدا کا فرمان جھٹلانے والے اور قیامت پر ایمان نہ رکھنے والے یکساں اور برابر معلوم ہوتے ہیں۔

(۲) آخرت و قیامت کا اعتقاد نہ رکھنا کفر ہے۔

(۳) آیاتِ خدا کا احترام، اسلام اور ایمان کی روح ہے۔

○

Marfat.com

بے سوچے سمجھے نہ کہو:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ
اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا
ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

ترجمہ:- اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گروہ کو زندہ جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے پھر ان کی ٹولیاں بانٹ دیں گے یہاں تک کہ جب یہ آئیں گے تو خدا ان سے کہیگا کہ تم نے کیا کیا؟ کہ بے جانے بوجھے ان آیتوں کو جھٹلا دیا۔ (پ ۲۰ س النمل)

اسباق:-

(۱) آیاتِ الٰہی کو جھٹلانا فقط کافروں پر ہی موقوف نہیں مسلمانوں

کو بھی اس سے ڈرنا چاہیئے کہ ان کے کسی قول و فعل سے قرآن
کی کوئی آیت یا خدا کا کوئی حکم نہ جھٹلایا جائے ۔

(۲) بہت سی آیتوں پر اس لئے اعتقاد پختہ نہیں ہوتا کہ ہماری
سمجھ میں نہیں آتیں ۔ اس آیت میں ان لوگوں کو تنبیہ
کی گئی ہے جو بے سمجھے بوجھے آیتوں کو بے معنی یا غلط
کہہ دیتے ہیں ۔

(۳) قیامت کے روز ایسے لوگ خاص طور پر جواب دہ ہوں گے
جو زبان یا عمل سے آیات خدا کا انکار کرتے رہتے ہیں ۔

Marfat.com

جھٹلانے والوں کا حشر:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِالۡکِتٰبِ وَ بِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا بِہٖ
رُسُلَنَا ۚ۟ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ○ اِذِ الۡاَغۡلٰلُ
فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ وَ السَّلٰسِلُ ؕ یُسۡحَبُوۡنَ ○
فِی الۡحَمِیۡمِ ۬ۙ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسۡجَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

ترجمہ:- جن لوگوں نے کتاب خدا اور ان باتوں کو جو ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا جھٹلایا انہیں جلد ہی اُس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔ جب طوق و زنجیر انکی گردنوں میں ہو گی، اور کھولتے پانی میں گھسیٹے جائیں گے۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

(پ ۲۴- س المومن)

اسباق:-

(۱) قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے فرمان یکساں

قابل عمل ہیں،

(۲) قرآن مجید اور رسول اللہ صلعم کے احکام کی تکذیب سخت ترین سزا کا سبب ہے،

(۳) جھٹلانے والوں کو فقط جہنم ہی میں نہیں رکھا جائیگا۔ بلکہ انہیں طوق و زنجیر میں مقید کیا جائے گا۔ پھر گرم اور کھولتے پانی میں سے ہو کر جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

اللہ ہمیں اس عذاب اور اس جرم سے بچائے

آمین

○

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

۴- انعام کی خوشخبری

ہمارا خدا رحیم و کریم ہے۔ اس نے ہمیں پیدا کیا۔ وہ ہمارا مالک ہے جو چاہے ہم سے کام لے۔ مگر اس نے جو حکم دیا وہ ہماری بھلائی کا، جو کام ہم نے کیا اس کا بدلہ دیا۔ اور قیامت کے دن اس کا بہتر سے بہتر انعام دے گا،

قرآن پاک میں ان انعامات کی تفصیل، انعام حاصل کرنے کی شرطیں، انعام پانے والوں کی عزت افزائی اور ان کے درجوں کا بیان ہے، آپ ان آیات میں اسی قسم کے اسباق حاصل کریں گے، کوشش کیجئے کہ اس فہرست میں آپ کا نام بھی آسکے :-

Marfat.com

عمل سے زندگی بنتی ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَلِيُوَفِّيَهُمْ
أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

ترجمہ:- اور ہر ایک کے لئے اپنے اپنے اعمال کے مطابق درجے ہیں اور یہ اس لئے کہ اللہ ان کے اعمال کا انہیں پورا عوض دے، اور ان پر تھوڑا سا بھی ظلم نہ ہوگا۔

(پ ۲۶ - س الاحقاف)

اعمال کی وجہ سے جنت والوں کے مختلف درجے ہیں۔ اسی طرح اہل دوزخ کے بھی، نہ کسی نیکی کا ثواب کم کیا جائے گا، نہ کسی جرم کی سزا حد سے زیادہ کی جائے گی۔ کافر کے کسی نیک کام میں روح نہیں ہوتی۔ اس لئے اس کی فانی نیکیوں کا اجر بھی فانی

Marfat.com

ہے۔ اکثر مال و دولت، اولاد، حکومت، تندرستی، عزت و شہرت وغیرہ کی شکل میں مل جاتا ہے،

اسباق:۔

(۱) دین و مذہب کے نقطۂ نظر سے تمام انسان یکساں ہیں،

(۲) درجوں کا اختلاف مال و دولت کے لحاظ سے نہیں بلکہ اصل بنیاد، عمل اور خدا کے احکام کی تعمیل ہے،

(۳) خدا انصاف والا اور عادل ہے۔ ہمیں غلط رویوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔

Marfat.com

نیک عمل و خوش کردار۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَمَنْ یَّاْتِہٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ
فَاُولٰٓئِکَ لَھُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ۙ جَنّٰتُ
عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ
فِیْھَا ؕ وَذٰلِکَ جَزَآءُ مَنْ تَزَکّٰی ﴿۷۶﴾

ترجمہ:۔ اور جو اس کے مومن ہو کر آئے گا۔ حالانکہ اُس نے اچھے کام بھی کئے ہوں گے۔ تو اُن لوگوں کے واسطے بلند درجے ہیں وہ سدا بہار باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ اُس کی جزا ہے جو گناہ سے پاک ہوا،

(پ ۱۶ - س طٰہٰ)

انسان کو پہلے ایمان میں پختگی حاصل کرنی چاہیے۔ اللہ اور

Marfat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پورا ایمان لانے کے بعد دل کو مضبوط کرنے کے بعد نیک اعمال، اچھی باتوں، خدا کے احکام کا پابند اور اس کا فرمانبردار رہنا چاہیئے۔ فقط کلمہ پڑھنے سے جنت نہیں ملتی ،

اسباق :-

(۱) ایمان لانے کے بعد عمل صالح شرط نجات ہے۔

(۲) جنت ایک دنیا ہے جہاں اچھے اعمال کرنے والے ہمیشہ رہیں گے ،

(۳) گناہوں سے پاکیزگی اولیاء کی صفت اور خوبی ہے تم بھی گناہوں سے بچو!

Marfat.com

ایمان لانے والا محترم ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَفَمَنۡ کَانَ مُؤۡمِنًا کَمَنۡ کَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

ترجمہ: کیا مومن نافرمان کے برابر ہے۔ برابر نہیں ہو سکتے

(پ ۲۱ - س السجدہ)

مسلمانو! خدا نے تم کو تمام امتوں سے بہتر قرار دیا ہے۔ مومن، بے ایمان، بےدین اور دین داروں میں ہمیشہ سے جنگ چلی آتی ہے۔ قرآن نے ان لوگوں کو للکارا ہے اور تنبیہ کی ہے،

اسباق:-

(۱) خداوند عالم کے نزدیک مومن و فاسق برابر نہیں ہو سکتے؟

(۲) ہمیں بھی غریب و امیر، تعلیم و تہذیب، نظریات کا امتیاز کئے بغیر مومن یعنی اللہ پر یقین رکھنے والے عبادت کے پابند انسان کا بہرحال احترام کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

مومن و عالم :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾

ترجمہ: اللہ ایمان داروں کے اور جنہیں علم دیا گیا ہے درجے بلند کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔

(پ ۲۸ - س المجادلہ)

سچا ایمان اور صحیح علم انسان کو ادب اور تمیز سکھاتا اور متواضع بناتا ہے۔ اہل علم و ایمان جس قدر کمالات و مراتب میں ترقی کرتے ہیں اسی قدر جھکتے اور اپنے آپ کو ناچیز سمجھتے ہیں اس لئے اللہ تعالےٰ ان کے درجے اور زیادہ بلند کرتا ہے۔

Marfat.com

اسباق :-

(۱) ایمان داروں کو اللہ تعالےٰ نے عزتیں دی۔ ہمیں بھی ان کا احترام کرنا چاہئے ،

(۲) دین و مذہب میں مومنوں کے بعد علماء ہی احترام ہے ،

(۳) ہمیں اپنے اعمال و افعال کے لئے خدا سے ڈرتے رہنا چاہیے۔ کہ وہ ہماری ہر ہر نقل و حرکت سے باخبر ہے :

O

Marfat.com

مومن و مہاجر و مجاہد :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

ترجمہ :- اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کی

قربانیاں دیں - اللہ کے ہاں اُن کا بڑا درجہ

ہے - اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں ۔

(پ ۱۰ - س التوبہ)

یہ مضمون کسی قدر اختصار کے ساتھ سابقہ آیت میں گزر

چکا ہے ۔ یہاں ایمان، ہجرت، جہاد و سخاوت کی مدح و تعریف

کی ہے ۔

Marfat.com

اسباق :-

(۱) کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں دُنیا میں ہی کامیابی اور سند کامیابی عطا کی گئی ہے۔

(۲) ایمان سے بڑا درجہ ہے ہجرت۔ مہاجر سے زیادہ محترم وہ مومن ہیں۔ جنہوں نے اپنی جان مذہب پر قربان کی،

(۳) حقیقی کامیابی مومنین، مہاجرین اور مجاہدین کو نصیب ہوتی ہے۔

○

Marfat.com

مجاہدین کی تعریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الۡمُجٰهِدِيۡنَ عَلَى الۡقٰعِدِيۡنَ

اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۙ﴿۹۹﴾ دَرَجٰتٍ مِّنۡهُ وَمَغۡفِرَةً

وَّرَحۡمَةً ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۰۰﴾

ترجمہ:۔ اور اللہ نے لڑنے والوں کو بیٹھنے والوں سے زیادہ اجر عظیم عطا کیا ہے۔ اُن کے لئے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے،

(پ ۵۔ س النساء)

مجاہدین کی ہمت افزائی اور قدر دانی کرتے ہوئے کہ انہیں نہ لڑنے والوں سے زیادہ اعزاز ہے۔ انہیں اجر بھی

Marfat.com

عام مسلمانوں سے زیادہ ملے گا ،

اسباق :-

(۱) جہاد ، نماز ، روزہ اور حج کی طرح اسلام کا ایک رُکن ہے ،

(۲) مسلمانوں میں صحیح مجاہد غیر مجاہدوں سے بہتر ہے اور معزز بھی ،

(۳) اللہ غفور ہے ، اللہ رحیم ہے ، اُس سے توبہ کی جائے تو گناہ معاف ہو سکتے ہیں ۔

Marfat.com

نماز و سخاوت :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳﴾ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَہُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ وَ مَغۡفِرَۃٌ وَّرِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ﴿۴﴾

ترجمہ :- جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں وہی سچے ایماندار ہیں۔ ان کے پروردگار کے ہاں درجے بخشش اور عزت کی روزی ہے "

(پ ۹ - س الانفال)

ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ خدا سے ڈرے آپس میں صلح داشتی سے رہے فدا ذرا سی بات پر جھگڑا نہ کرے اپنی رائے

اور رشتوں سے قطع نظر کر کے فقط خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم مانے۔ جب اللہ تعالےٰ کا نام درمیان میں آجائے تو ہیبت و خوف سے تھرا اٹھے اور اپنے اندر اتنی قوت پیدا کرے کہ ہر معاملہ میں اسی کا اصلی بھروسہ اور اعتقاد خدا کے سوا کسی پر نہ ہو۔

اسباق :-

(۱) مومن وہ ہیں جو نماز پڑھتے اور خیرات دیتے ہیں۔
(۲) مومن کے درجے میں سب مومن برابر نہیں۔
(۳) ہر باعمل مومن کم سے کم بخشش اور خدا کی دی ہوئی روزی کا حقدار بہر حال ہو گا +

○

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

"افرادِ انسانی میں اعزازی درجہ بندیاں"

ڈاکٹر اقبال نے فرمایا ہے ع

آدمیت احترامِ آدمی است

چھوٹے بڑے، عالم جاہل، استاد شاگرد سب یکساں نہیں ہو سکتے۔ قرآن مجید نے ہر فرد کو ان مقامات و منازل، ان درجات و اعزازات سے باخبر کر کے بلند درجہ مومنین کے اعزاز و احترام کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ اور دوسروں کو ان بلندیوں تک آنے کی دعوت دی ہے،

آئندہ اسباق میں آیات پر غور فرمائیں گے تو نور و یقین کی نئی چمک ملے گی۔ اور اللہ کے محبوب بندوں، دنیا و آخرت

Marfat.com

ہیں بہتر ہونے کے اصول معلوم ہوں گے۔ ہمیں کوشش کرنا چاہیئے کہ قرآن مجید کے معین کردہ اصولِ برتری پر عمل کر کے سربلندی اور اس کے بتائے ہوئے اصولِ ذلت سے بچ کر عزت حاصل کریں۔ کیونکہ ہمارے عقیدے میں

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

یہی وہ کتاب مقدس ہے جس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ٭

Marfat.com

درجہ بندی اور دنیا میں اللہ کے نائب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ (۱۶۵)

ترجمہ:- اللہ نے تمہیں زمین پر اپنا نائب بنایا ہے۔ پھر ایک درجہ بندی کی تاکہ اپنے احکام کے ذریعے تمہارا امتحان لے۔ پ ۸ س الاعراف

دنیا کی کوئی عزت امتحان کے بغیر میسر نہیں ہو سکتی، ہر مسلمان صاحب عزت ہے۔ لیکن یہ عزت اس وقت بڑھتی ہے جب خدا کی فرمانبرداری اور دین کے احکام پہ عمل کر کے بندگی کے فرائض انجام دے دیئے جائیں،

Marfat.com

اسباق :-

(۱) ہم سب زمین کے حاکم اور مخلوق ارضی میں سب سے بہتر ہیں ،

(۲) خدا نے ہم کو قوت و اختیارات عطا کئے ہیں ،

(۳) ہم میں کوئی دولت مند ہے ، کوئی غریب کوئی جاہل ہے ، کوئی عالم ، یہ درجات اس لئے ہیں کہ سب لوگ اس خالق و خدا کے زیادہ سے زیادہ فرمانبردار بن سکیں ،

(۴) شریعت کے احکام کی پابندی مسلمان کا امتحان ہے ۔

Marfat.com

[stamp]

درجہ بندی :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُنْظُرْ کَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ وَ لَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِیْلًا ﴿۲۱﴾

ترجمہ :- دیکھو ہم نے ایک کو دوسرے پر کیسی فضیلت دی ہے۔ اور آخرت کے تو بڑے درجے اور بڑی فضیلت ہے ، (پ ۱۵ س بنی اسرائیل)

دنیوی زندگی میں مال و دولت ، عزت و حکومت اور اولاد وغیرہ کے اعتبار سے ایک کو دوسرے پر کسی قدر فضیلت ہے۔ اس سے اندازہ لگا لو کہ اختلاف اعمال و احوال کے لحاظ سے آخرت میں کس قدر فرق مراتب ہو گا ،

اسباق :-

(۱) لوگوں کے درجوں کا اختلاف قابل غور ہے کہ اپنے سے

Marfat.com

بڑے درجے کے آدمی کو دیکھ کر عبرت و نصیحت حاصل ہو ۔

(۲) دنیاوی معاملات ، یہاں کے درجوں اور مرتبوں کو دیکھ کر جنتوں کی بلندیاں اور جہنم کے درجے سمجھ میں آئیں ۔

(۳) دنیا چونکہ محدود ہے اس لئے یہاں کے درجے اور عزتیں بھی محدود ہیں ۔ آخرت کو دنیا سے مختلف عالم ہو گا اس لئے وہاں کے درجے بھی زیادہ عزتوں اور بلندیوں کے مالک ہوں گے ۔

Marfat.com

فضیلت:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

لَا یَسۡتَوِیۡ مِنۡکُمۡ مَّنۡ اَنۡفَقَ مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ
وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِکَ اَعۡظَمُ دَرَجَۃً مِّنَ الَّذِیۡنَ
اَنۡفَقُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَ قٰتَلُوۡا ؕ ﴿۱۰﴾

ترجمہ:- تم میں سے اور کوئی اس کے برابر نہیں ہو سکتا۔
جس نے فتح کے سے پہلے مال خرچ کیا۔ یہ ہیں
اللہ کے نزدیک جن کا بڑا درجہ ہے اُن لوگوں
پر جنہوں نے بعد میں سخاوت و جہاد کیا،

(پ ۲۷ س الحدید)

جن مقدور والوں نے فتح مکہ یا حدیبیہ سے پہلے خرچ
کیا اور جہاد کیا۔ وہ بڑے درجوں کے مالک ہیں۔ لیکن اُن کے
بعد صدقہ و خیرات اور راہ خدا میں خدمتیں انجام دینے والے

Marfat.com

بھی جزا اور انعام کے مستحق ہوں گے ،

اسباق :-

(۱) مسلمانوں میں قبل فتح مکہ کے مسلمان کا احترام ہونا چاہیے ،

(۲) فتح مکہ کے بعد مسلمان ہونے والے لوگ پہلے مسلمانوں سے درجے میں کم ہیں ،

(۳) راہ خدا میں جان و مال قربان کرنا درجۂ کمال و عزت حاصل کرنے کی بنیاد ہے ٭

Marfat.com

صرف اللہ کو ہی پکارو:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فَادۡعُوا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ کَرِہَ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾
رَفِیۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الۡعَرۡشِ ۚ یُلۡقِی الرُّوۡحَ مِنۡ
اَمۡرِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ لِیُنۡذِرَ یَوۡمَ
التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

ترجمہ:- اللہ کو پکارو اس کے لئے عبادت کو خالص کرتے ہوئے چاہے کافر برا ہی کیوں نہ مانیں۔ وہ مرتبہ عرش کا مالک ہے اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے۔ تاکہ وہ ملاقات (قیامت) کے دن سے ڈرائے (پ ۲۴- س المؤمن)

بندوں کو چاہیئے کہ سمجھ بوجھ سے کام لیں اور آیات خدا کی طرف رجوع کر کے اس کو ہی پکاریں۔ اس کی بندگی میں کسی کو شریک

نہ کریں۔ بچا مومن وہی ہے جو مشرکین و کافرین کے سامنے توحید کا
نعرہ بلند کرے اور بُرا ماننے کی پرواہ نہ کرے ۔

اسباق :-

(۱) دعا، یاد خدا اور ایمان کی شرط ہے۔ خلوص نیت کی صفائی
اور پاکیزگی دین اللہ کا ہے۔ غیر خدا کی پسند و ناپسند کا خیال
بے کار سی بات اور ایک وہم ہے ۔
(۲) سب سے بالا و برتر ذات اللہ کی ہے۔ اور دنیا کی طاقتیں
ہیچ ہیں ۔
(۳) خدا وند عالم اپنے احکام کی تبلیغ کے لئے پیغمبر خود بھیجتا ہے ۔
انسان کو اختیار نہیں کہ وہ رہنما اور رسول خود بنائیں ۔
(۴) پیغمبر، خدا کے عذاب سے ڈرایا بھی کرتے ہیں ۔
(۵) تبلیغ، خدا کو سب سے بڑی طاقت ماننا پیغمبروں کو اللہ کا
فرستادہ جاننا اور دین کی تبلیغ میں شرم و خوف نہ کھانا
ہر مسلمان کا فرض ہے ۔

Marfat.com

اللہ ہی درجے دیتا ہے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ
مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ
فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ
وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾

ترجمہ :- کیا وہ آپ کے پروردگار کی رحمت تقسیم کرتے ہیں ،
ان کی روزی تو ہم نے ان کی زندگانی میں ہی تقسیم
کر دی ہے ، اور ہم نے ان میں ایک دوسرے کے
درجات بھی بلند کئے ہیں تاکہ ایک کو محکوم بنا کر
رکھے ۔ اور آپ کے رب کی رحمت اس سے کہیں
بہتر ہے ۔ (پ ۲۵ ع س الزخرف ۳۲)

خداوند عالم مکے کے کافروں کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ کیا

نبوت و رسالت تمہاری صوابدید کے مطابق ہوتی؟ تم یہ کہتے ہو کہ اگر قرآن اُترنا۔ مکے یا طائف کے کسی بڑے سردار پر اُترتا یہ کیا کہ بڑے بڑے دولت مند سرداروں کو چھوڑ خدا نے منصب رسالت کے لئے ایک شخص کو چُن لیا جو ریاست و دولت کے اعتبار سے کوئی امتیاز نہیں رکھتا۔

اسباق :-

(۱) اللہ کے دین اور خدا کے دیئے ہوئے اعزاز پر چہ مے گوئیاں کرنا بے ادبی ہے،

(۲) خداوند عالم نے عزت و دولت کی تقسیم میں اپنی حکومتوں کو پیش نظر رکھا ہے ہمارا کام ہے کوشش و اظہار رضامندی و بندگی،

(۳) انعامات الٰہی ہماری کوششوں سے زیادہ ہیں، ہم کیا اور ہماری پسند و ناپسند کیا؟

Marfat.com

اللہ ہمارے اعمال کو دیکھتا ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰہِ کَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ
مِّنَ اللّٰہِ وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۱﴾
هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۲﴾

ترجمہ: کیا جو شخص اللہ کی رضا کا تابع ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جو غضب الٰہی کا مستحق ہوا۔ اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیسی بری جگہ ہے اللہ کے ہاں لوگوں کے مختلف درجے ہیں، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں،

(پ ۴، س آل عمران)

پیغمبر ہر حال میں خدا کی مرضی کا تابع بلکہ دوسروں بھی اس کی

Marfat.com

مرضی کا تابع بنانا چاہتا ہے کیا ان لوگوں جیسے کام کر سکتا ہے،
جو خدا کے غضب اور دوزخ کے مستحق ہوں؟

اسباق :-

(۱) دین دار و بے دین کو اعزاز میں یکساں جاننا غلط ہے،

(۲) خداوندِ عالم نے مومن کو فاسق کے مقابلے میں برتری و بلندی
عطا فرمائی ہے۔ نافرمان مسلمان دولت و قوت کے باوجود
حقیر و بے وقار ہے،

(۳) اللہ خبیر و بصیر ہے اس سے کبھی بھی غافل نہ رہنا چاہیے،

○

Marfat.com

اللہ ہی فضیلت دیتا ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ

فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۚ

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾

ترجمہ :- اور اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے

رزق میں برتری دی ہے، تو جن کو برتری ہے

وہ اپنی روزی ان کو نہیں دیتے جن پر انہیں

دسترس ہے کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں،

کیا یہ لوگ اللہ کی نعمت سے انکار کرتے ہیں

(پ ۱۴، س النحل)

Marfat.com

اسباق :-

(۱) دولت و نعمت میں ایک دوسرے زیادہ ہونا خدا ہی کی تقدیر سے ہے۔ اس میں حسد و دشمنی غلط ہے،

(۲) دولت مند پر فرض ہے کہ زیردست، غلام، خادم اور غریبوں پر کرم کرے، کوشش کی جائے کہ مفلس و دولت مند میں یکسانی رہے، تکبر و خود سری خدا کو پسند نہیں؛

(۳) جو لوگ غریبوں کو اپنی دولت میں شریک نہیں کرتے وہ خدا کی نعمتوں کو جھٹلاتے ہیں۔

○

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

۶ - "ہر پارے کی پہلی آیت"

قرآن مجید کے تیس حصے ہیں، ہر حصہ کی پہلی آیت کے پہلے لفظ سے پارے کا نام رکھ دیا گیا ہے مثلاً پارہ "الٓمّٓ" کہ یہ حصہ و جز الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ ..... سے شروع ہوتا ہے ہمیں ان آیات سے کم از کم اتنی واقفیت رکھنا چاہیئے کہ جس کے بعد اجزائے قرآن سے جہالت والا پراہی نہ رہے۔ اگر خدا مدد کرے تو تمام قرآن کو سمجھ لیا جائے۔

آنے والے اسباق زندگی کے اصول اور دین کے قوانین ہیں جو طالب علموں کے لئے تلمبند کئے گئے ہیں، جب کچے ہوں تو بڑی کتابیں اور تفسیریں پڑھیں۔

Marfat.com

حمد و دعا:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۶

ترجمہ: عالموں کے پروردگار کی حمد۔ وہ رحمٰن و رحیم ہے
روز قیامت کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت
کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طلب گار ہیں
ہمیں راہ راست پر ثابت قدمی عنایت فرما۔ ان
لوگوں کی راہ جن پر تو نے نعمتیں نازل کی ہیں،
گمراہ اور غضب یافتہ لوگوں کا راستہ نہیں،

Marfat.com

ہر نماز میں اس سورت کی تلاوت اور قرآن مجید کا آغاز
ہونے کی وجہ سے ہر مسلمان کے لئے یہ آیات بہت اہم ہیں
اگر سرسری نظر ہی سے دیکھا جائے تو ہمیں چند بہت بڑے
سبق ملتے ہیں ،

اسباق :-

(۱) روزِ قیامت آئے گا۔ خدا اس دن ہر اچھے برے کام کا
بدلہ دے گا ،

(۲) راہِ راست اللہ کے محبوب بندوں کا راستہ ہے ،

(۳) انبیاء اللہ اور ہادیانِ برحق کے انداز ، ان کی زندگی
کے بسر کرنے کے طریقے اپنانا کامیابی کا ذریعہ ہے ،

O

Marfat.com

قرآن مجید؟ اور مومن؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۛۚ فِیۡهِ ۚۛ هُدًی
لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ
وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳﴾
وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ وَمَاۤ
اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾

ترجمہ:- ا، ل، م - اس کتاب میں کسی قسم کا شک نہیں، ان متقی پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے - جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں۔ اور ہم نے انہیں جو کچھ دیا ہے اُسے خرچ کرتے ہیں، اور ان لوگوں کے لئے ہدایت ہے - جو (اے محمدؐ!) تم پر اور تم سے پہلے نازل شدہ چیزوں کا

Marfat.com

اعتقاد اور قیامت پر یقین رکھتے ہیں ۔

(پ ۱ ، س البقرہ)

ان آیتوں سے ہماری سمجھ میں آتا ہے کہ غیب پر ایمان لائے بغیر قرآن سے ہدایت حاصل کرنا مشکل ہے۔ یعنی

اسباق :-

(۱) قرآن بلاشبہ آسمانی کتاب ہے مگر شرط یہ ہے کہ آدمی کا غیب پر ایمان ہو ، نماز پڑھتا ہو ، خیرات دیتا ہو ، خدا کے وہ احکام جو پیغمبروں پر اترے ان کا اعتقاد رکھتا ہو ،

(۲) راہ خدا میں مال و ضروریاتِ دنیا ، ایمان غیب ، نماز اور دین پر یقین رکھنے کے برابر ہے ۔

Marfat.com

قبلہ صراطِ مستقیم ہے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سَیَقُوۡلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمۡ عَنۡ
قِبۡلَتِهِمُ الَّتِیۡ کَانُوۡا عَلَیۡهَا ؕ قُلۡ لِّلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ
وَ الۡمَغۡرِبُ ؕ یَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِیۡمٍ (۱۴۲)

ترجمہ :- بہت جلد بے وقوف لوگ کہیں گے کس بات نے ان (مسلمانوں) کو اس قبلے سے روگردان کر دیا جس پر وہ اس سے پہلے تھے، کہو مشرق و مغرب اللہ ہی کی ملکیت میں ہے وہ جسے چاہتا ہے راہ مستقیم کی ہدایت فرماتا ہے، (پ ۲، س البقرہ)

مسلمان پہلے بیت المقدس کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھتے تھے سنہ ۲ ھ میں خدا کے حکم سے خانہ کعبہ کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھنے

Marfat.com

لگے۔ اس پر یہودیوں، عیسائیوں وغیرہ نے چہ میگوئیاں شروع کردیں۔ اور آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے تبدیلی قبلہ کا سبب پوچھنے لگے۔ قرآن مجید نے ان لوگوں کو تنبیہ فرمائی ہے اور فرمایا :۔

اسباق :۔

(۱) تبدیلی قبلہ کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوا تھا۔ اس لئے اس کے ماننے میں چون و چرا کرنا غلطی ہے ،

(۲) خدا کے احکام میں حیل و حجت اور بحث کرنے والوں کو "سفیہہ" یا بے وقوف کہا ہے ،

(۳) مشرق و مغرب یعنی ساری دنیا اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے اسی سے راہِ راست پر باقی رہنے کی دعا کرنا چاہئے ،

○

Marfat.com

حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ کی تعریف :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ
كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَاٰتَيْنَا عِيسَى ابْنَ
مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ
شَاءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ
مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ
اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿۱۵۳﴾

ترجمہ:- ان رسولوں میں ہم نے ایک کو دوسرے پر شرف دیا
ہے ان میں سے ایسے بھی ہیں جن سے اللہ نے کلام
فرمایا بعض کے درجے بلند کئے، عیسیٰ بن مریم کو واضح
معجزے دیئے روح قدس سے ان کی مدد کی اور

اگر اللہ چاہتا تو معجزے دیکھنے اور ان پیغمبروں کے بعد
یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے لیکن لوگوں نے اختلاف کیا
کوئی ایمان لایا کوئی کافر ہوا۔ اگر اللہ کی مشیت ہوتی
تو یہ نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
(پ ۳۔ س البقرۃ)

اسباق :-

(۱) سب انبیاء رتبوں میں یکساں نہیں ہوتے ایک گاؤں کا نبی تھا کوئی
ایک نسل کا نبی تھا کوئی صاحب کتاب تھا کوئی نہ تھا۔

(۲) حضرت موسےٰ اور عیسےٰ گزشتہ پیغمبروں میں بڑے عظیم الشان
نبی گزرے، ایک کلیم اللہ تھا دوسرا روح اللہ۔

(۳) مومن و کافر کے جھگڑے دیکھ کر شک اور وہم کرنا ناپختہ خیالی
اور ذہنی کمزوری ہے۔ اللہ کسی جبر کے ذریعہ ایمان پھیلانا نہیں
چاہتا بلکہ اس نے ہدایت کو گمراہی سے الگ کر کے سمجھا دیا۔
اب جس کا دل چاہے ایمان لائے جس کا دل چاہے کافر بن جائے
قیامت میں اس کا جواب دہ ہونا پڑے گا۔

Marfat.com

ایثار کی تعریف:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط وَمَا

تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ (۹۲)

ترجمہ:- تم نیکی اس وقت تک ہرگز ہرگز نہیں حاصل کرسکتے

جب تک اپنے پسند کی چیز راہِ خدا میں خرچ نہ کرو

اور تم جو چیز بھی خرچ کرتے ہو بلاشبہ اللہ اُس سے

اچھی طرح واقف ہے ؛

(پ ۴ - س آل عمران)

مال و دولت، ضرورت سے زیادہ چیز کا دبائے رکھنا اور

ضرورت مند کو نہ دینا کنجوسی اور بدی ہے۔ ان چیزوں کو راہِ خدا

میں ضرورت مند لوگوں میں تقسیم کرنا "بر" اور نیکی ہے پھر

ان میں پسندیدہ اور اچھی چیزوں کا خدا کی راہ میں عزیز نہ رکھنا

Marfat.com

سب سے بڑی نیکی ہے ،

اسباق :-

(۱) ہر شخص کو نیکی حاصل کرنا چاہیئے ،

(۲) پسندیدہ چیز بن خدا کی راہ میں دئے بغیر نیکی نہیں ملتی ، جو خود کھاؤ دوسروں کو کھلاؤ ، جو خود پہنو وہی دوسروں کی مدد کے وقت دو۔ یہ بہت برا ہے کہ خود اچھا کھاؤ اور غریب کو دیتے وقت برا دو ،

(۳) ہمارے ہر خرچ ہماری ہر خیرات سے اللہ باخبر ہے۔ اس لئے جو کچھ خرچ کریں احتیاط اور پاک نیتی سے کہ قیامت کو شرمندہ نہ ہونا پڑے ۔

Marfat.com

احکام نکاح :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ (۲۴)

ترجمہ :- اور شوہر والی عورتیں بھی حرام ہیں، ہاں تمہارے لیئے اللہ کا حکم ہے کہ تمہاری لونڈیاں تم پر حلال ہیں ان (بیان کردہ عورتوں) کے علاوہ دوسری عورتیں تمہیں حلال ہیں لیکن خواہش پرستی کے لیئے نہیں بلکہ نکاح و مہر کے ذریعے پاک دامنی کے ساتھ ،

(پ ۵ - س النساء)

عورتوں کے حقوق اور نکاح کے احکام بیان ہو رہے ہیں پچھلے پارے کی آخری آیتوں میں بتایا گیا ہے ،

Marfat.com

اسباق :-

(۱) باپ کی منکوحہ عورتیں، ماں بیٹیاں، حقیقی بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، دودھ پلانے والی مائیں (رضاعی ماں)، رضاعی بہنیں، ساسیں، باقاعدہ بیویوں کی لڑکیاں اور باقاعدہ بیویں ایسی نہیں جن سے نکاح کیا جائے،

(۲) دو بہنوں سے ایک ساتھ شادی نہیں کی جا سکتی یعنی ایک وقت میں ایک شخص دو بہنوں کو بیک نکاح میں رکھ سکتا ہے کہ ایک مر جائے یا طلاق پا جائے۔

(۳) عورت سے شادی کرنے کا مقصد پاک دامنی ہونا چاہیے، عیش پرستی نہیں،

(۴) نکاح میں مہر ضروری ہے۔

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۷۔ پانچ آیتیں

چھٹے، ساتویں، آٹھویں، نویں اور دسویں پارے کی ابتدائی آیتیں، ترجمہ اور ان کے اسباق جو آپ ابھی پڑھیں گے خاص طور پر غور کرنے اور یاد کرنے کے لائق ہیں۔ ان میں خدا کی پسندیدہ خوبیوں کا تذکرہ ہے۔ خدا کے نافرمان بندوں کی عادتوں کا بیان ہے،

آیات و اسباق پڑھتے وقت سچے دل سے یہ نیت کرنا چاہیئے کہ اچھی باتوں پر عمل کریں گے اور دشمنانِ دین کے انداز سے بچیں گے۔ یاد رکھئے پکا ارادہ اور سچی نیت کامیابی کا ذریعہ ہے۔ خدا بھی نیت پر انعام دیتا ہے۔

Marfat.com

مظلوم کا حق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِـيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا
خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

ترجمہ:- اللہ غلطی اور برائی کا پرچار کسی سے پسند نہیں کرتا مگر اس سے جس پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ ہمیشہ سے بہت زیادہ سننے والا اور جاننے والا ہے، اگر تم کسی نیکی کو ظاہر کروگے یا چھپاؤ گے یا کسی کی غلطی معاف کروگے تو اللہ بھی ہمیشہ سے بہت زیادہ معاف کرنے والا صاحب اختیار ہے۔ (پ ۶ - س النساء)

اسباق:- (۱) کسی شخص کو یہ حق نہیں کہ کسی کا کھلم کھلا نام لے کر

Marfat.com

یا یونہی کسی کی برائیاں کرتے پھرے۔ اس سے نا اتفاقی اور اختلاف پیدا ہوتا ہے۔

(۲) مظلوم کو ظالم کے خلاف، علانیہ ظلم بیان کرنے اور ظالم کی مذمت کرنے کا حق ہے۔

(۳) اللہ ہر خفیہ اور اعلانیہ بات سے باخبر ہے۔ اس لئے ہر وقت اس کے غضب سے ڈرتے رہنا چاہیئے۔

(۴) دوسرے کی غلطی معاف کر دینا نیکی ہے۔ اس سے اپنے گناہوں کی بخشش کا سامان ہوتا ہے۔ اگر ہم ایک دوسرے کی غلطی معاف نہ کریں تو خدا سے غلطی معاف کرنے کی امید کیسے رکھیں گے۔

○

Marfat.com

حق پہچاننے والے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ وَمَا لَنَا
لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ
اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

ترجمہ:- اور یہ لوگ جب اسے سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوا
تو تم ان کی آنکھوں کو آنسو بہاتے دیکھو گے۔ کیونکہ
یہ حق کو پہچانتے ہیں۔ کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار
ہم ایمان لائے ہیں لہذا ہمیں اپنے دین کے گواہوں
میں قرار دے۔ اور ہم اللہ پر اور جو حق باتیں ہمارے
پاس آچکی ہیں ان پر ایمان کیوں نہ لائیں۔ اور ہم تو

Marfat.com

خواہش مند ہیں کہ تُو ہمارے پروردگار ہمیں صالح (نیک و باعمل) لوگوں میں شمار فرما" (پ ۷ س المائدہ)

یہودیوں کے مقابلے اس زمانے کے عیسائیوں کی ایمان پسندی کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اور ارشاد ہوا ہے کہ یہ لوگ نسبتاً ان سے بہتر ہیں، ان میں سے بعض لوگ بڑی اچھی نیتوں کے مالک ہیں،

اسباق :-

(۱) آیاتِ قرآن کو سنتے وقت اشک آلود ہونا اور رونا ایمان سے واقفیت کی دلیل ہے،

(۲) شاہد کلمہ توحید و رسالت کے گواہ بننا قابل تعریف بات ہے،

(۳) ہر شخص کو کوشش کرنا چاہیے کہ صالحین و نیک عمل لوگوں کی مثال بن کر ان کی برادری میں داخل ہو جائے،

Marfat.com

بے وقوفوں کے بے کار مطالبے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى
وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ (۱۱۱)

ترجمہ:- اور اگر ہم ان فرشتے نازل کردیں اور مردے بھی ان سے باتیں کریں اور ہر شے کو ان کے ساتھ زندہ کردیں تب بھی یہ ایمان لانے والے نہیں مگر یہ کہ اللہ کی مشیت ہو لیکن ان میں اکثر جاہل ہیں۔ (پ ۸ س الانعام)

کفار ایمان لانے میں طرح طرح کی بحثیں کرتے تھے کبھی کہتے تھے ہم پر بھی وحی نازل ہو، صفا کی پہاڑی سونے کی بن جائے، کبھی کہتے تھے مردے بولیں تو اسلام قبول کریں۔ خدا نے اپنے رسول کو ان کے نفسیات سے مطلع کرتے ہوئے تسلی دی کہ یہ فقط باتیں

Marfat.com

بتاتے ہیں، ایمان لانے والے یہ بحثیں نہیں کرتے۔

اسباق:۔

(۱) اسلام کی حقیقت اور توحید و رسالت مان لینے کے بعد کج بحثی خلاف اصول ہے،

(۲) اگر خدا چاہے لوگوں کو زبردستی ایمان لانا پڑتا ہے۔ مگر یہ جبر اس کی حکمت کے خلاف ہے،

(۳) بے کار اس قسم کے مقابلے جہالت کی دلیل ہے۔

Marfat.com

ایمان میں ثابت قدم رہو:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ
لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن
قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا
كَارِهِينَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا
فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا
أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٨٩﴾

ترجمہ:- اس قوم کے سرداروں نے کہا "اے شعیب ہم تمہیں
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اپنے گاؤں سے ضرور
نکال دینگے یا اپنے مذہب میں لے آئیں گے (شعیب نے

کہا سچا ہے ہم اُسے ناپسند ہی کیوں نہ کریں، بے شک
ہم نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا اگر تمہارے دین میں
واپس آ گئے اس کے بعد کہ اللہ نے ہم کو اس دنیا
سے نجات دی اور ہمیں یہ حق بھی نہیں کہ اس دین سے
پلٹ آئیں مگر یہ کہ پروردگار اور ہمارا اللہ چاہے،
ہمارا پروردگار ہر شئے کے علم سے اچھی طرح واقف ہے،
ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے، ہمارے پروردگار ہمارے
اور ہماری قوم کے درمیان فیصلہ فرما کہ تو ہی بہترین
فیصلہ کرنے والا ہے،

اسباق: (۱) صراطِ مستقیم اور دین کی ضروریات کو مان کر اس سے پھر جانا اللہ پر افترا ہے،

(۲) باطل اور کفر کے سامنے ہتھیار ڈالنا اور اسی راستے کو اختیار کر لینا مومن کی شان نہیں،

(۳) مومن ہر حالت میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اس سے کامیابی کی دعا کرتا ہے

Marfat.com

مال غنیمت کے احکام:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰہِ
خُمُسَہٗ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَ
الۡمَسٰکِیۡنِ وَابۡنِ السَّبِیۡلِ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰہِ
وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی
الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۱﴾

ترجمہ:۔ اور جان لو کہ جو کچھ تم کو غنیمت ملے کسی چیز سے
سو اللہ کے واسطے ہے اس میں سے پانچواں حصہ
رسول کے واسطے اور اس کے قرابت والوں کے واسطے
اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے واسطے اگر
تم کو یقین ہے اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم نے اتاری
اپنے بندے پر فیصلے کے دن جس دن بھڑ گئیں دونوں

Marfat.com

فوجیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(پ ۱۰۔ س الانفال)

اسباق:

(۱) خمس ایک مالی زکوٰۃ ہے۔ (کتب فقہ میں تفصیل درج ہے)

(۲) جنگ بدر حق و باطل کے فیصلے کا دن تھا۔ اس لئے اس دن اسلام کی فتح اللہ کا احسان عظیم ہے۔

(۳) اللہ کے غضب اور رحم سے کبھی غافل و مایوس نہ ہونا چاہیئے کیونکہ کوئی چیز اس کی قدرت سے باہر نہیں ہے۔

○

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۸ - ایک غلط طریقہ

غلطی پر شرمندگی کا اظہار، نافرمانی کے بعد توبہ اور بندگی کا اقرار، اسلام و ایمان رکھنے والوں کی پہچان ہے، مگر جھوٹ بول کر توبہ کرنا اور گناہ کرنا پھر توبہ کرنا بری بات ہے، بدنیتی اور بدباطنی، دل میں شیطان زبان پر توبہ لاحاصل ہے توبہ یہ ہے کہ کسی برے عمل کی برائی سے واقف ہونے یا گناہ کے اتفاقیہ طور پر ہو جانے کے بعد دوبارہ اس سے ہمیشہ کے لئے بچنے کا عہد کر لیا جائے،

[illegible] جیسا ایمان پختہ ہوگا اسی قدر دوبارہ گناہ [illegible] اور توفیق ہوگی بس انہی اصولوں سے اپنے ایمان کو پرکھو اور اس میں زیادتی کی کوشش کرو۔

عذر گناہ :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُل
لَّا تَعْتَذِرُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ
أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ
تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم
بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٩٤)

ترجمہ: جب تم اُن کے پاس پلٹ کر جاؤ گے تو بہانے بنائیں گے
(اے رسول!) انہیں کہہ دو "عذر اور بہانے نہ کرو ہرگز تمہارا
اوپر بھروسہ نہیں کریں گے۔ ہمیں اللہ نے تمہاری تمام
باتوں سے خبردار کر دیا ہے۔ اور بہت جلد اللہ اور
اس کا رسول تمہارے کرتوت دیکھ لیگا۔ پھر تم غیب حال
کے جاننے والے کی بارگاہ میں پہنچائے جاؤ گے۔ وہی

Marfat.com

تمہارے اعمال کی تمہیں خبر دیگا، (پ ۱۱ س التوبہ)

جنگ تبوک سنہ ۹ھ میں کچھ منافق ایسے بھی تھے جو حضور اکرمؐ کے ساتھ نہ گئے جب اُن سے کہا گیا کہ چلو تو انہوں نے مختلف عذر کئے وہ سمجھے تھے کہ مسلمان شکست کھائیں گے اور ہم مدینے میں رہ کر مزے اڑائیں گے لیکن مسلمان فتحیاب ہوئے۔ ان منافقوں نے عذر و معذرت کی تمہیدیں باندھیں تو رسول اللہؐ کو ان کے عمل کی خبر دی گئی۔ اور حکم ہوا کہ ان کے عذر سن لو بحث نہ کرو اور آئندہ کے لئے تنبیہہ کر دو،

اسباق:۔ (۱) ایمان کی کمزوری یہ ہے کہ جب اسلام پر وقت آئے تو مدد سے پہلوتہی کی جائے اور اس کے بعد عذر و معذرت سے اس عمل پر شرمندگی کا اظہار کیا جائے،

(۲) اعتقاد کا تعلق دل سے۔ اور دل کی ہدایت خدا جانتا ہے،

(۳) دنیا ہی سب کچھ نہیں جو عمل یہاں کیا جائے گا قیامت کے دن وہ اس کے پرچے جو مطلب چھپا تھا وہ سب کھل کر سامنے آجائے گا،

Marfat.com

اللہ نے رزق کا وعدہ کیا ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾

ترجمہ اور زمین پر کوئی چلنے والا نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ اس کی روزی کا ذمے دار ہے۔ اور اس کی قیام گاہ اور جہاں سونپا جاتا ہے اس کو جانتا ہے سب کچھ کتاب مبین میں ہے،

(پ ۱۲۔ س: ہود)

اسباق:۔

(۱) روزی حاصل کرنے کی تمام کوششیں بندگی دانسانی فرض کی تکمیل اور سبب کی فراہمی ہے "روزی ملنا" اور "رزق دینا"

Marfat.com

خداوند عالم نے اپنے فضل و کرم اپنے ذمے لیا ہے ،

(۲) روزی کی کمی اور رزق کی طرف سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں لیکن سعی و کوشش فرض ہے ،

(۳) اللہ پر ہر انسان کی زندگی و موت ، آغوش مادر سے لے کر شبستان مسرت اور آرام گاہ نرم حسین سے قبر تک کی منزلوں سے باخبر ہے ۔ اسے روزی پہنچانا کیا مشکل ہے ،

○

Marfat.com

یہ دل بدکار ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِىْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىْ ۚ اِنَّ رَبِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

ترجمہ:- اور میں اپنے تئیں گناہ سے بری نہیں کہتا ہوں بلاشبہ نفس برائی کا حکم دیتا رہتا ہے مگر جس پر اللہ رحم کرے بیشک میرا پروردگار غفور و رحیم ہے۔ (پ ۱۳ - س یوسف)

اسباق:- (۱) اپنے اوپر پورا بھروسہ کرنا اپنے تئیں بالکل بے عیب ظاہر کرنا بڑے بڑوں کے لئے مشکل ہے۔ کیونکہ دل اور خواہشات انسان کو معتدل نہیں رہنے دیتیں۔

(۲) خدا کے رحم و کرم سے امید رکھنا چاہیئے اس معبود برحق کی معمولی توجہ پابندی و ترقی و پاکدامنی کے لئے کافی ہے۔

(۳) پروردگار عالم کی مغفرت بخشش و رحمت کا یقین رکھنا اس سے توجہ و استغفار شان انبیاء ہے۔

Marfat.com

کافروں کی خوش حالی پر نہ گڑھو:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٢﴾
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾

ترجمہ:- کافر کبھی اس کی تمنا کریں گے کہ کاش مسلمان ہوتے
انہیں چھوڑ دو کہ کھائیں اور امیدوں سے لطف اندوز
ہولیں، عنقریب وہ جان جائیں گے،

پ ۱۴- س الحجر

اسلام کی حقیقتیں کبھی دل و دماغ کو جھنجھوڑتی ہیں انسان
ایمان لانے پر مجبور ہوتا ہے مگر عیش و عشرت، آزادی و رنگینی کی
بری عادتیں ٹھوکا دیتی ہیں۔ قرآن مجید انہیں متنبہ کرتا ہے کہ ایک
دن آئے گا جب اس تصورات و آزادی کا مزہ چکھنا ہوگا،

Marfat.com

اسباق :-

(۱) اسلام کی مخالفت کرنے والوں کے دل میں اسلام لانے کی خواہشیں اٹھتی رہتی ہیں۔

(۲) جان بوجھ کر اسلام کے اصول و احکام کے جھٹلانے والوں سے زیادہ الجھنا بے سود ہے۔

(۳) دنیا کی راحتوں میں محو ہونا خطرناک ہے۔

Marfat.com

معراج النبی (صلے اللہ علیہ وسلم):۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ①

ترجمہ :۔ ہر عیب سے پاک پاکیزہ وہ تھا جو اپنے بندہ کو مسجد حرام سے مسجد اقصے تک رات کو لے گیا وہ مسجد جس کے اردگرد ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں تاکہ ہم انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں بلاشبہ وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (پ ۱۵ - س بنی اسرائیل)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معراج پانا ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے، معراج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہت بڑا اعزاز تھا،

Marfat.com

قرآن مجید میں یہ تذکرہ دو مرتبہ ہوا۔

اسباق:

(۱) پیغمبر اکرم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اقرار کرنا آپکی نبوت و خاتمیت پر ایمان رکھنا ہر مسلمان کی پہچان ہے۔

(۲) حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے معراج کا شرف پایا۔

(۳) خداوند عالم نے مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصےٰ تک صعود فرمایا۔ اور اللہ تعالےٰ کی نشانیاں دیکھیں۔

Marfat.com

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

۹ مسلمان کا مقصد زندگی

جو بھی اللہ جل شانہٗ کو واحد، یکتا، وحدہٗ لاشریک مانتا ہے، جو مرد یا عورت، توحید کے بعد نبوت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قائل ہے جن کا یہ عقیدہ کہ اللہ کے آخری پیغمبر کی آخری کتاب ہدایت قرآن ہے، اسے اس مقدس کتاب پر پورا پورا ایمان رکھنا فرض ہے۔ اس کے احکام کی تعمیل لازم ہے،

مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ہمارا مرنا اور جینا عالموں کے پروردگار اللہ کیلئے ہے

Marfat.com

طالب علم لڑکا ہو یا لڑکی، بچہ ہو یا بوڑھا اُسے بھی یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ ہر علم کے حاصل کرنے کا مقصد ہے خدا کو پہچاننا۔ اور اس کے احکام پر پوری طرح عمل کرنا ہے۔ وسیع علم اور معرفت کی فراہمی ہے۔ کوئی ایسی چیز نہ سیکھو جس کے لئے شریعت نے ممانعت کی ہو،

استاد کا احترام کرو۔ مومن کی کامیابی کے راز نہ بھولو اور قیامت کا یقین رکھو ⁂

○

Marfat.com

استاد دانائے راز ہوتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا

فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾

ترجمہ: کہا، کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم ہرگز میرے ساتھ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ کہا، اگر میں اس کے بعد تم سے کسی چیز کے بارے میں پوچھوں تو مجھے ساتھ نہ رکھنا تم میری طرف سے انتہائی معذرت سن چکے۔ (پ ۱۶-س الکہف)

حضرت خضرؑ اور حضرت موسیٰؑ ایک ہی زمانے میں تھے۔ ایک مرتبہ حضرت موسیٰؑ کو خواہش ہوئی کہ حضرت خضرؑ سے علم و حکمت کی باتیں سیکھی جائیں لیکن حضرت خضرؑ نے انہیں سمجھایا کہ موسیٰؑ خدا کے راز

Marfat.com

دیکھنا پھر ان کے بارے میں نتیجے کا انتظار کرنا بہت مشکل ہے ، تم صبر نہیں کر سکو گے لیکن حضرت موسیٰؑ نے صبر و برداشت کا وعدہ کیا۔ آخر دونوں نبی روانہ ہوئے۔ راستے میں ایسے ایسے واقعات رونما ہوئے کہ حضرت موسیٰؑ حیران ہو ہو گئے۔ اور ہر بات پوچھنے لگے " آپ نے کشتی میں سوراخ کیوں کر دیا " ۔ آپ نے اس لڑکے کو کیوں مار ڈالا ؟ وغیرہ وغیرہ

آخر حضرت خضرؑ نے ان باتوں کا راز بتا دیا ،

اسباق :-

(۱) ہر بات کی حقیقت ہر ایک کی سمجھ میں نہیں آتی ،

(۲) اُستاد سے علم حاصل کرنے کیلئے صبر برداشت کی ضرورت ہے ،

(۳) سبق اور استاد کی تقریر ختم ہونے کے بعد مشکلات کے حل ہونے کا انتظار کرنا چاہئے ، بسا اوقات اُستاد درخواست کے بغیر مشکلوں کا حل بتا دیتا ہے ،

Marfat.com

اچھی بات سن کر ٹالنا برا ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝١ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٢

ترجمہ:- لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں، ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی بات نئی ایسی نہیں آتی جسے وہ نہ سنتے ہوں۔ مگر کھیل میں لگے ہوتے ہیں۔ (پ ۱۷ - س الانبیاء)

اسباق:- (۱) قیامت آنے والی ہے، غفلت و بے فکری اچھی نہیں۔
(۲) انسان خداوند عالم کے سامنے کوئی عذر پیش کرنے کے قابل نہیں کیونکہ ہر ایک نے احکام سن لئے ہیں۔
(۳) آیاتِ قرآن کے اثر نہ ہونے کا سبب لہو و لعب میں مصروفیت اور غفلت ہے۔

Marfat.com

کامیاب آدمی :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ
صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ
اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّکٰوۃِ
فٰعِلُوْنَ ۝۴ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
حٰفِظُوْنَ ۝۵

ترجمہ :- فلاح پا گئے وہ مومن جو اپنی نمازوں میں جھکنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو لغو باتوں پر توجہ نہیں کرتے۔ اور وہ لوگ جو زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھتے ہیں،

(پ ۱۸ - س المؤمنون)

Marfat.com

اسباق :-

(۱) حقیقی اور سچی کامیابی فقط مومنوں کو نصیب ہوگی ،

(۲) کامیاب مومن میں یہ خوبیاں ہونی چاہئیں :-

(ا) بڑی عاجزی سے نماز پڑھتے ہوں ۔

(ب) مہمل باتوں، کھیل کود کے مشغلوں سے بے نیازی برتتے ہوں ۔

(ج) زکوٰۃ دیتے ہوں ۔

(د) پاک دامن ہوں ۔

(۳) مومن اور کامیابی کے لئے ہمیں نماز گذار، خرافات لہو لعب سے بے تعلق زکوٰۃ کا پابند اور آبرو کا محافظ رکھنا چاہئے ،

○

Marfat.com

قیامت کے منکر:-

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ وَعَتَوۡ عُتُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۲۱﴾

ترجمہ:- اور کہنے لگے وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہ رکھتے تھے کیوں نہ اُترے ہم پر فرشتے یا ہم اپنے پروردگار کو دیکھ لیتے یہ لوگ اپنے دل (خیال) میں بہت بڑے بنتے ہیں اور شرارت میں بہت زیادہ سرکش ہیں،

(پ ۱۹- س الفرقان)

تبصرۂ تطبیق

(۱) احکام خدا کے خلاف بحث مباحثہ قیامت پر یقین نہ رکھنے

کی پہچان ہے ،

(۲) دین کے اُصول و فروع ، احکام و اعتقادات پر عمل نہ کرنا بغاوت و سرکشی ہے ،

(۳) رسول کا مرتبہ اور اُن کے پاس وحی آنا ایک امتیازی درجہ رکھتا ہے - ہر ایک کو یہ شرف نہیں مل سکتا ،

Marfat.com

خدا کو پہچانو :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ
بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾

ترجمہ :- آسمان اور زمین کس نے پیدا کئے؟ اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے لہلہاتے نظر افروز باغ اگائے، تمہارا کام نہ تھا کہ اس کے درخت پیدا کرتے، کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی خدا ہے؟ نہیں یہ لوگ تو راستے سے پھر گئے ہیں۔

(پ ۲۰ ۔ س النمل)

Marfat.com

اسباق :-

(۱) خدا کے واحد و یکتا ہونے پہ دلیل دی گئی ہے کہ :

(الف) آسمان سے زمین پہ برستا پانی خدائے واحد کے سوا کسی کی تخلیق نہیں،

(ب) بارش ہی پیداوار اور نباتات کا سبب نہیں بلکہ یہاں بھی حکم خدا جاری ہے،

(ج) ان مخلوقات کی ہمواری اور نباتات کے ایک معمولی پودے کو بھی نہ بنا سکنا ہماری عاجزی اور خالق کی موجودگی پر دلیل ہے،

(۲) اللہ کے ساتھ دیوی دیوتا کا تصور کرنے والے حق سے منحرف ہیں،

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۱۰- عورتوں سے خطاب

بنی آدم میں مرد و عورت دونوں ایک دوسرے پر حق رکھتے ہیں، عورتوں کے لئے بھی نماز پڑھنا ضروری ہے۔ کیوں کہ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے، ان کیلئے بھی قرآن مجید کی تلاوت ہدایت کا موجب اور نیک اولاد کی اچھی تربیت کا سبب ہے،

بائیسویں پارے کی پہلی آیت میں "صنف نازک" سے براہ راست خطاب ہے۔ اور انہیں یقین رکھنا چاہئے کہ ہر اچھے کام خدا کے حکم و حسن نیت کا بدلہ خدا کے حضور میں زیادہ سے زیادہ ملے گا۔

Marfat.com

نماز کا فائدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ
اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

ترجمہ: اس کتاب (قرآن) کی تلاوت کرو جو تم پر اتری ہے اور نماز قائم کرو یقیناً نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے، اور اللہ تمہارے افعال سے باخبر ہے،

(پ ۲۱ - س العنکبوت)

اسباق:

(۱) حکم دیا گیا ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کی جائے،

Marfat.com

(۲۴۳) دل ودماغ پر نماز پڑھنا فرض ہے۔ نماز کی برکت سے بےحیائی وبداعمالی دور رہتی ہے۔ کیونکہ یادِ خدا بُرے خیالات پر غالب آجاتی ہے۔ اور جب دن میں پانچ مرتبہ یادِ خدا کا اہتمام اور خدا سے تجدیدِ عہد کا عمل ہوگا تو روزمرّہ میں اس کا اثر کیسے نہ ہوگا۔

(۲۴۴) یادِ خدا کے ساتھ یہ خیال بھی ذہن میں رہے کہ اللہ ہمارے ہر اچھے بُرے، چھوٹے بڑے عمل کو دیکھ رہا ہے،

Marfat.com

عورتوں سے ایک بات :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ مِنۡکُنَّ لِلّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا نُّؤۡتِہَاۤ اَجۡرَہَا مَرَّتَیۡنِ ۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَہَا رِزۡقًا کَرِیۡمًا ﴿۳۱﴾

ترجمہ :- اور تم میں جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور نیک عمل کرے گی ہم اسے اُس عمل کا دُہرا بدلہ دیں گے اور ہم نے اُن کے لئے باعزت روزی رکھی ہے ۔

(پ ۲۲ ۔ س الاحزاب)

اسباق :-

(۱) اسلام میں بڑا مرتبہ حاصل کرنے والوں کو نیک عمل کا ثواب دوسروں سے زیادہ ملے گا ۔ کیونکہ بلندیاں علم و معرفت اور خدا سے قریب

ہونے کی وجہ سے بدلتے رہتے ہیں ۔

(۲) ازواجِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور امہاتِ مومنینؓ جیسی باعزت عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ فقط یہ درجہ ہی کافی نہیں بلکہ اللہ اور رسولؐ کی پیروی ضروری ہے ۔

(۳) اس سے پہلے والی آیت میں ارشاد ہوتا ہے کہ برائی کا بدلہ ازواجِ نبی رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دوگنا عذاب دلائے گا۔ گویا عادل خدا کے سامنے اصل چیز ہے عمل اور بندگی ۔

Marfat.com

خدا کی عبادت کرو:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ
بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا
يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

ترجمہ:- مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا۔ اور سب اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے۔ کیا اسے چھوڑ کر ان کو دیوتا مان لوں کہ اگر خدا مجھے دکھ دینا چاہے تو ان کی سفارش مجھے ذرا بھی کام نہ دے سکے اور نہ چھڑا سکے؟ ایسی صورت میں تو میں کھلم کھلا گمراہی میں ہونگا

(سپ ۲۲ س یٰسٓ)

Marfat.com

اسباق:-

(۱) خدا کی عبادت نہ کرنے پر پیغمبروں کو تعجب ہوتا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جو پیدا کرے اسی کی عبادت نہ کی تو کیا کیا؟

(۲) خدا کے مقابلے کسی کی کوئی حیثیت نہیں

(۳) خدا کے علاوہ دوسری طاقت کو ماننا، اللہ کی عبادت سے غفلت برتنا بہرحال گمراہی ہے،

○

Marfat.com

رسول اور مومن متقی ہیں :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾

ترجمہ :- پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

باندھے، اور جب اس کے پاس سچی بات آئے

تو اسے جھٹلا دے، کیا جہنم میں کافروں کی منزل

کی منزل نہیں ہے؟ اور جو سچی بات (دین) لایا

اور جس نے اس کی تصدیق کی تو یہی لوگ

پرہیزگار اور متقی ہیں،

(پ ۲۴ - س الزمر)

اسباق:-

(۱) خدا کے بارے میں شریک تجویز کرنا، اُس کے لئے ایسی صفتیں ماننا جو اس کی شان کے لئے موزوں نہیں، وہ کافر خدا پر طوفان باندھنا ہے،

(۲) سچ اور حق باتیں وہ ہیں جو پیغمبر لائے، مذہب کے احکام پر عمل نہ کرنا یا ان کو جھٹلانا کفر ہے،

(۳) "متقی" یعنی خدا کا سب سے بڑا محبوب وہ ہے جو ایمان کا پیغام لائے یعنی رسول، یا پھر وہ شخص جو اس پیغام کو سنے اور مانے،

○

Marfat.com

علمِ خدا کی برتری :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِلَیۡہِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ
مِّنۡ اَکۡمَامِہَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَلَا
تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِہٖ ؕ وَیَوۡمَ یُنَادِیۡہِمۡ اَیۡنَ
شُرَکَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰکَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ
شَہِیۡدٍ ﴿۴۷﴾

ترجمہ :- قیامت کا علم اسی (خدا) کے علم میں ہے ۔ اور
یہ بھی کہ بوروں سے جو پھل پیدا ہوتے ہیں اور
یہ بھی کہ جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں حمل میں
ہیں اور نہ کوئی بچہ جنتی ہے مگر یہ کہ خدا اُسے
جانتا ہے ، اور وہ دن یاد رہے) جب خدا
اُنہیں پکارے گا "میری خدائی کے شریک کہاں

ہیں" وہ کہیں گے۔ "ہم نے تو تجھ سے عرض کر دیا
کہ ہم میں کوئی اس کا اقرار نہیں کرتا"۔

(پ ۲۵۔ س السجدۃ)

اسباق:۔

(۱) قیامت کب آئیگی؟ پھل دار درختوں کی پیداوار، حمل ہونا اور بچہ کی ولادت جیسی باتیں خدا ہی کے علم میں ہیں۔ اس سے وہ واقفیت کہاں جو دعوٰے کر سکیں۔

(۲) قیامت کی پیشین گوئی کرنا، پیشین گوئیوں پر اعتقاد رکھنا اور مان لینا فضول ہے۔

(۳) بچہ کی ولادت یا زمین کی پیداوار کے لئے فقط خدا سے دعا کرنا چاہیے۔ دیوی دیوتاؤں کو مان کر ان وہمی چیزوں تمنا کرنا مہمل ہے۔

Marfat.com

أعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۱- کائنات تمہارے لیے پیدا کی گئی ہے

سائنس اور تاریخ، قرآن، وحی اور علم کائنات کا نتیجہ انسان کی بڑائی اور برتری ہے۔ پڑھو اور پڑھو۔ علم کے ساتھ عزت میں بھی زیادتی حاصل کرو۔ چاند تاروں کی دنیا تمہارے لئے ہے۔ سمندروں میں، زمین کے چھپے خزانے انسان کے لئے ہیں

مگر انسان نے اللہ اور محمد ﷺ [illegible]

خالق عالم نے کہہ دیا ہے کہ

ہم نے تمہیں اپنا خلیفہ بنایا ہے،

ہم نے سب کچھ تمہارے قبضے میں دیا ہے!

ہم نے ایک ذرہ بھی بے کار نہیں بنایا،

مگر اے فرزند آدم! تجھے اپنے لئے بنایا!

اپنے خالق کی یاد سے غافل ہونا، ناشکری ہے۔

زمین و آسمان میں جو کچھ ہے کارآمد ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

حٰمٓ ⓵ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ⓶
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ
اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ⓷

ترجمہ:- حٰم۔ کتاب (قرآن) کا نازل کرنا غالب و حکیم اللہ کی طرف سے ہے۔ ہم نے آسمان و زمین اور ان کے اندر کی تمام چیزیں حق (حکمت) کے ساتھ ایک خاص وقت کے لئے پیدا کیں اور کافر جن چیزوں سے ڈرائے جاتے ہیں ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

(پ ۲۶ - س: الاحقاف)

Marfat.com

اسباق:-

(۱) قرآن خدا کی فرستادہ کتاب ہے۔ کسی اور بشر کا تو کیا ذکر اس میں ایک لفظ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذاتی نہیں،

(۲) زمین و آسمان اور تمام مخلوق حق، حکمت اور بالکل صحیح معیار پر پیدا ہوئی ہے۔ اس میں عیب تجویز کرنا غلط ہے،

(۳) عذابِ خدا سے غفلت برتنا اور جہنم کو بھول جانا کافروں کا طریقہ ہے،

اللہ ہم مسلمانوں کو ان باتوں سے بچائے

Marfat.com

فرشتہ ہائے عذاب :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ
اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ
حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ
لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿٣٤﴾

ترجمہ:- (ابراہیمؑ) نے کہا، اے (خدا کے) ایلچیو! تمہیں کیا مہم درپیش ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم مجرموں کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ان پر مٹی کے پتھر یعنی کھرنجے برسائیں ان پر افراط کرنے اور حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کی طرف سے نشان لگے ہوئے ہیں

(پ ٢٧ - س الذاریات)

Marfat.com

اسباق :-

(۱) مجرموں اور گناہ گاروں کے لئے پیغمبروں کے زمانے میں عذاب آیا کرتے تھے۔

(۲) حضرت لوط علیہ السلام کی گنہ گار قوم اتنی سخت سزا میں مبتلا ہوئی کہ خدا نے قرآن مجید میں اس کا ذکر کرکے ہمیشہ کے لئے گنہ گاروں کو عبرت دلائی ہے۔

(۳) عذاب خدا کے لئے بھی فرشتے آتے ہیں۔ اگو یا ملائکہ کا اعتقاد رکھنا ضروری ہے۔

○

Marfat.com

عورتوں کی عزت افزائی :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ قَوۡلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُکَ فِیۡ زَوۡجِہَا وَتَشۡتَکِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ٭ۖ وَاللّٰہُ یَسۡمَعُ تَحَاوُرَکُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۱﴾

ترجمہ: اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو تم سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑ رہی تھی اور اللہ سے شکوے کرتی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بلاشبہ اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

(سپ ۲۸ - س المجادلہ)

اسلام سے پہلے عرب میں دستور تھا کہ اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کو غصّے میں ماں سے تشبیہ دے دیتا تو وہ عورت حرام سمجھی جاتی تھی۔ اسلام کے زمانے میں ایک مرتبہ اوس بن صامت اور خولہ بنت ثعلبہ

Marfat.com

میں یہی صورت پیدا ہو گئی۔ خولہ رضی اللہ عنہا نے آکر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حکم دریافت کیا تو وحی ہوئی اور قرآن نے اس مشکل کو حل کر دیا جس کی تفصیل فقہ اور علماء سے دریافت کی جاسکتی ہے،

اسباق:۔

(۱) مرد ہو یا عورت خدا سب کی دعا سنتا ہے۔

(۲) خدا کے یہاں عورت کے حق اور مرد کے حق یکساں حیثیت رکھتے ہیں۔

(۳) اللہ ہر بات کو اچھے سے اچھے طریقے سے سنتا اور دیکھتا ہے۔ مگر نہ آنکھ رکھتا ہے نہ کان۔

○

Marfat.com

موت و زندگی کا مقصد:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۱

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ

عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۲

ترجمہ: بڑی برکت والا ہے وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس نے موت و زندگی اس لئے پیدا کی کہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے بہتر کون ہے اور وہ غالب اور بڑا بخشنے والا ہے۔

(پ ۲۹ - س الملک)

اسباق: خدا ساری دنیا کا حقیقی مالک، عالم کی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲) موت و حیات کا مقصد، عمل کی آزمائش اور کردار انسانی کو آزمانا ہے۔ اسی لئے دنیا کو "دار الابتلاء" یا "امتحان گاہ" کہا جاتا ہے۔

(۳) فقط عمل کرنا کافی نہیں بلکہ جو کام کرو اسے اپنی کوشش و محنت سے ایسا کرو کہ بے مثال بن جائے۔

Marfat.com

قیامت؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ② الَّذِيْ هُمْ
فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ③ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤

ترجمہ: یہ لوگ آپس میں کیا بات پوچھتے ہیں؟ ایک بڑی خبر کے بارے میں جس میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں دیکھو! انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا اور بہت جلد ضرور بالضرور معلوم ہو جائے گا، (پ ۳۰۔ س النبا ۱)

اسباق: (۱) قیامت کے عقیدے یا مذہب کی کسی بڑی اہم خبر پہ اختلاف یا بحث زیبا نہیں کیونکہ خدا کو قادر و مختار ماننے کے بعد یہ باتیں اہم نہیں رہ جاتیں،

(۲) حق بات کو جان بوجھ کر چھپانا خدا کے نزدیک قابل سزا جرم ہے،

(۳) قرآن مجید میں جن باتوں پر عذاب یا سزا کی تنبیہ کی گئی ہے ان مقامات پر سچے دل سے توبہ اور ان باتوں سے بچنے کی دعا کرنا چاہیے،

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

۱۲۔ طالب علم سے خطاب

ہمارے مذہب نے ہر علم حاصل کرنے کو پسند کیا ہے جو علم حرام چیزوں اور ناجائز مقصد و مطلب کے لیے حاصل کیا جائے وہ حرام ہے، اسلامی نقطۂ نظر سے علم کا مقصد ہے ذہن کو وسعت دینا اور خدا کو پہچاننا دینیات۔ فقہ، تفسیر، حدیث تو خیر ہیں ہی پاکیزہ علوم لیکن تاریخ، جغرافیہ اور سائنس بھی بڑے اچھے اور کار آمد علم ہیں بشرطیکہ پڑھنے والا پاک نیت سے پڑھے،

پرانے زمانے کی تاریخ عبرت، وعظ و نصیحت کے لئے بہترین علم ہے، جغرافیہ سے خلق خدا کی عجیب عجیب چیزیں معلوم ہوتی ہیں، سائنس قدرت خدا اور اس کی عظمت و کبریائی کے لئے رہنما ہے نظر پاک رکھو، نیت صاف رہے۔

Marfat.com

جغرافیہ کی اہمیت :-

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ فَسِيۡرُوۡا فِى
الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى
وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾

ترجمہ :- تم سے پہلے بہت سے واقعات گذر چکے ہیں
تو ذرا زمین پر چل پھر کر غور کرو کہ جھٹلانے والوں کا
نتیجہ کیا ہوا ، یہ عام لوگوں کے لئے بیان اور پرہیزگار
متقی لوگوں نصیحت و ہدایت ہے ،

(پ ۴ - س آل عمران)

اسباق :-

(۱) گذشتہ واقعات قصہ کہانی کی غرض سے نہ سنو ،

Marfat.com

(۲) پچھلے زمانے کے لوگوں کے واقعات پڑھو اور روئے زمین کا حال دیکھو اور یہ سبق لو کہ خدا کو نہ ماننے والوں کا کیا حال ہوا ہے ۔

(۳) پچھلے واقعات عام لوگ تو فقط معلومات حاصل کرنے کے لئے پڑھتے اور دیکھتے ہیں، مگر خدا کے خاص بندے اس سے سبق و نصیحت حاصل کرنے کے لئے پڑھتے ہیں ۔

Marfat.com

تاریخ سے سبق لو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَوَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَہْلَکْنَا مِنْ قَبْلِہِمْ مِّنْ قَرْنٍ
مَّکَّنّٰہُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَکِّنْ لَّکُمْ وَ
اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْہِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا
الْاَنْہٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہِمْ فَاَہْلَکْنٰہُمْ
بِذُنُوْبِہِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِہِمْ قَرْنًا
اٰخَرِیْنَ ﴿٦﴾

ترجمہ: کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو تباہ کیا۔ انہیں ہم نے زمین پر وہ عروج دیا جو تمہیں نصیب نہیں۔ اور ہم نے ان پر لگاتار بارشوں کو نازل کیا اور ہم نے ان کے نیچے بہتی نہریں پیدا کیں۔ پھر ان کے گناہوں کی

وجہ سے انہیں ہلاک کیا اور ان کے بعد دوسری
قومیں پیدا کر دیں "

(پ ۷۔ س الانعام)

اسباق:-

(۱) تاریخ میں قوموں کی ترقیوں اور تباہیوں کا حال پڑھو اور سمجھو۔

(۲) جن حکومتوں نے عروج پایا، جن قوموں نے ترقیاں حاصل کیں۔ وہ خدا کی دین اور اس کا کرم تھا۔

(۳) جب قوموں میں شکر گذاری اور احترام خدا و رسولؐ، دین پرستی کے جذبات نہیں رہتے۔ تو وہ تباہ ہو جاتی ہیں۔

Marfat.com

آیاتِ خدا کا تمسخر نہ برداشت کرو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتَابِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ
اٰیٰتِ اللّٰہِ یُکْفَرُ بِہَا وَیُسْتَہْزَاُ بِہَا فَلَا
تَقْعُدُوْا مَعَہُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖٓ
اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُہُمْ ..... (۱۴۰)

ترجمہ:۔ اور کتاب میں یہ بات تم پر آچکی ہے (فرض ہے) کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار یا ان کا مذاق اڑایا جارہا ہے، تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو، یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں گفتگو شروع کردیں، ورنہ تم بلاشبہ انہی جیسے شمار ہوگے اور انہیں کے برابر سمجھے جاؤ گے)،

(پ ۵۔ س النساء)

اسباق :-

(۱) بے ادب ، بے دین ، اور بداخلاق لوگوں کی صحبت سے بچو ،

(۲) اگر کسی محفل و نشست میں دین و مذہب کا مذاق اڑایا جا رہا ہو ، وہاں نہ بیٹھو ،

(۳) جو شخص جیسی صحبت میں بیٹھے گا ویسا ہی سمجھا جائے گا ، اگر تم مومنوں میں بیٹھو گے تو مومن اور کافروں میں بیٹھو گے تو کافر شمار ہو گے ،

○

Marfat.com

بے دینوں سے دوستی نہ کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ ⑦٠

ترجمہ:۔ اور ایسے لوگوں کو چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل بنا لیا ہے اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور قرآن کے ذریعے سے ان کو نصیحت کرو۔ تاکہ کوئی شخص اپنے کیے کی بدولت بلا میں پھنس نہ جائے (پھر) اس کا اللہ کے علاوہ نہ کوئی سرپرست ہو سکتا ہے نہ کوئی سفارشی۔

پ ٧ - س الانعام

اسباق :-

(۱) مذہب کی توہین اور دین پر عمل نہ کرنے والوں کی صحبت سے پرہیز کرو،

(۲) خدا اور رسول کے احکام کی عزت نہ کرنے والے ڈریں خدا جانے ان پر کب عذاب نازل ہو جائے،

(۳) ایسے بدکار لوگوں کو کسی مناسب طریقے سے موقعہ بموقعہ قرآن کی آیتیں اور اللہ کی قدرت و عذاب کے تذکرے سناتے رہا کرو،

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

۱۴- اچھی اور بری باتیں

ہر اچھی بات اپنانے اور ہر بری بات چھوڑنے کے قابل ہوتی ہے۔ کون سمجھدار آدمی ایسا ہے جو جھوٹ کو برا نہ سمجھتا ہو؟ اور کون ایسا ہے جو ظلم کی تعریف کرتا ہو،

خدا کا احسان ہے کہ اس قسم کی اچھائیوں اور برائیوں کا ذکر کر کے ہمارے لئے ثواب حاصل کرنے اور عذاب سے بچنے کے راستے پیدا کر دیئے۔

یہ باتیں خدا کی مرضی کے خلاف ہیں تو جھوٹ نہ بولنے میں بھی ثواب گا تا نہ سننے میں بھی ثواب۔

Marfat.com

بری صحبت سے بچو۔ اس لئے کہ خدا نے منع کیا ہے،
لوگوں کو برے ناموں سے نہ پکارو۔ کسی کی دل آزاری نہ کرو،
اس نیت سے کہ خدا نے منع کیا ہے تاکہ ہر عمل اس کی مرضی کا
پابند ہو اور ثواب عبادت بنے۔

Marfat.com

جوا اور شراب :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ
وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾
اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ
وَ الْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ وَ یَصُدَّكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

ترجمہ :- اے ایمان لانے والو بلاشبہ شراب اور جوا اور
بُت اور پانسے شیطان کے گندے کام ہیں تو ان
سے بچتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ شیطان تو یہی
چاہتا ہے کہ تم میں دشمنی اور بیر ڈالے شراب

Marfat.com

اور جوئے کے ذریعہ اور تمہیں اللہ کی یاد اور
نماز سے روک دے، تو کیا تم (ان باتوں سے)
باز آجاؤ گے،

(پ ۷ - س المائدہ)

اسباق:-

(۱) شراب، جوا، بت پرستی، پانسہ (رنگ، تیر وغیرہ) پھینکنے کا کھیل حرام ہے،

(۲) شراب اور جوا بسا اوقات بدمزگی ناچاقی اور لڑائی کا باعث ہوتا ہے،

(۳) یہ بدکاریاں خدا سے غافل کر دیتی ہیں، جو کسی حالت میں بھی جائز نہیں،

Marfat.com

بدکاریوں سے بچو:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَا تَقۡرَبُوا الۡفَوَاحِشَ مَا ظَہَرَ مِنۡہَا وَمَا بَطَنَ .... (۱۵۲)

ترجمہ: اور بدکاریوں کے قریب نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ، (پ ۷ س الانعام)

غیبت، جھوٹ، فریب، چوری، زنا، افتراء پردازی، نماز چھوڑنا۔ روزہ نہ رکھنا اور دوسرے احکام خدا اور رسولؐ کی خلاف ورزی کرنا بُرا فعل اور بداعمال ہے۔ نہ ایسے کام کرنا چاہیے اور نہ ایسے افعال کی نیت!

اسباق: (۱) ظاہر بظاہر برائی کا اظہار یا دل میں بُری نیت رکھنا اللہ کو پسند نہیں،

(۲) بُری صحبتوں اور بری باتوں کے قریب نہ جاؤ،

(۳) نماز کی پابندی اور بدوں سے بچنا اخلاقی بلندی کا ذریعہ ہے،

Marfat.com

عہد وفا کرو

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ
الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ
إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ
ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾

ترجمہ:- اور جب تک یتیم جوان نہ ہو اس کے مال کے پاس نہ جاؤ، مگر اس کی بہتری کے لئے اور عہد پورا کرو بلاشبہ عہد (وعدہ) کے بارے میں پوچھا جائے گا اور ناپ پوری رکھو جب کچھ ناپنا ہو اور سیدھی ترازو سے تولو۔ یہی بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔ (پ ۱۵- س بنی اسرائیل)

Marfat.com

اسباق :-

(۱) یتیم اور اس کے مال کا احترام کرو۔ اس کے پیسے میں ہاتھ لگاؤ۔ ناسمجھ یتیم لڑکے کی دولت کا اپنے لئے استعمال بڑی بری اور حرام بات ہے۔

(۲) وعدے کی وفا اور عہد کا پورا کرنا اخلاقی اور دینی فرض ہے۔

(۳) ناپ تول میں کمی کرنا فریب دہی اور حکم خدا کی خلاف ورزی ہے۔

Marfat.com

دوسروں کی غلطی معاف کردو:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

خُذِ الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِیۡنَ ﴿۱۹۹﴾

ترجمہ:۔ معافی دینا طریقہ بنالو، اچھے کام حکم دیا کرو اور جاہلوں کو نظر انداز کردیا کرو،

(پ ۹ ۔ س الاعراف)

اسباق:۔

(۱) گناہ کس سے نہیں ہوتا؟ مگر گناہ و غلطی معاف کرنا شرافت اور بزرگی ہے،

(۲) جب کسی سے کام لو، جب کسی کو کوئی مشورہ دو۔ تو ہمیشہ اچھی بات کہو،

(۳) جاہل، فسادی اور بدمعاشوں سے نہ الجھو۔ ان سے بات نہ بڑھاؤ

Marfat.com

سفارش :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ
مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ
كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾

ترجمہ:- جو نیک کام کے لئے سفارش کرے گا اسے اس (سفارش کے فوائد و ثواب) میں سے حصہ ملے گا اور جو کوئی بری بات (ناجائز کام) کی سفارش کرے گا اسے اس بدی کا بدلہ (بوجھ) اسے ملے گا، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (پ ۵ س النساء)

اسباق:- نیکی اور اچھائی میں کسی کی مدد کرنا اور مشکل حل کرنا بڑا ثواب ہے۔
(۲) حتی الامکان جس کا کوئی ہو سکے اس کی مدد کرو۔
(۳) ہمیشہ اچھے کام اور نیک بات میں سہارا دو۔ کیونکہ جیسے کام میں مدد دو گے ویسا ہی عوض ملے گا۔

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

۱۱۴۔ کامیابی کے لئے محنت ضروری ہے

دیکھو! جب تک محنت نہ کرو گے سبق یاد نہ ہوگا، جب تک ورزش نہ کرو گے صحت ٹھیک نہیں رہے گی، کمانے کی فکر نہ کرو گے روزی نصیب ہونے میں مشکل ہو گی، امتحان کی مشکل نہ جھیلو گے کامیابی کا اعزاز نہ ملے گا،

آخرت کی کامیابی، جنت کا حاصل ہونا، خدا کی رضا و خوشنودی کا ملنا بھی محنت پر موقوف ہے اسلام نے بیت حکم نہیں دیئے جو ہم سے پورے نہیں ہو سکتے، اگر تھوڑی بہت زحمت اٹھانا بھی پڑے تو اس سے نہ گھبراؤ،

خدا ایک رتی بھر عمل کو رائیگاں نہ ہونے دیگا۔ وہاں تو اچھی نیت کا بھی انعام ملے گا۔ اور اگر نیت بگڑ گئی، کرتوت اور اعمال بگڑ گئے تو عذاب خدا کے مستحق ہو گے،

Marfat.com

جیسی کرنی ویسی بھرنی :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

وَلَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ اِلَّا عَلَيۡهَا ۚ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ
فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾

ترجمہ :- اور جو کوئی برا کام کرتا ہے اس کے لیے
نقصان دہ ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے
کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اس کے
بعد تم سب کو اپنے پروردگار کے سامنے جانا
ہے وہ تمہارے اختلاف (کا نتیجہ) تمہیں
بتائے گا۔ (پ ۸ - س الاعراف)

اسباق :-

(۱) اپنے کئے کی ذمہ داری دوسرے پر ڈالنے سے کوئی فائدہ

Marfat.com

نہیں ،

(۲) ایک کی بداعمالیاں دوسرے کے اعمال نامے میں نہیں لکھی جائیں گی ،

(۳) دنیا میں کسی بے گناہ کو گنہگار بنانے کا نتیجہ جو دنیا میں بھگتنا ہوگا وہ تو ہوگا ہی لیکن قیامت کے دن پھر دوبارہ اس کا عذاب برداشت کرنا ہوگا ،

○

Marfat.com

جیسا کروگے ویسا بھروگے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ⑦ وَمَنْ
یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ⑧

ترجمہ: پھر جس نے رتی بھر اچھا کام کیا وہ بھی دیکھ لے گا
اور جو ذرہ برابر بدی کریگا وہ بھی دیکھ لے گا،

(پ ۳۰ - س الزلزال)

اسباق:۔

(۱) دنیا و آخرت میں نیکی کا بدلہ نیکی اور بدی کا بدلہ بدی ہے،

(۲) خدا تعالے بہت مہربان و کریم ہے مگر ظالم نہیں، بدی کرنے والے یہ نہ سمجھیں کہ وہ سزا سے چھوٹ جائیں گے،

(۳) دوسرے کے ساتھ اچھا یا برا سلوک کرنے سے پہلے یہ سوچ لو کہ جیسا کروگے ویسا ہی سلوک تمہارے ساتھ بھی ہوگا،

Marfat.com

مشکل کے بعد آسانی :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝۶

ترجمہ : تو مشکل کے ساتھ آسانی اور دشواری کے ساتھ ہمواری و آسائش ہے ،

(پ ۳۰ - س الانشراح)

مشکلوں میں گھبرانا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ، ایمان دار مومن خدا پر سہارا کر کے مشکلات برداشت کرتا ہے - اور خدا نے وعدہ کیا ہے کہ جو مجھ پر تکیہ کر کے محنت کریگا - اُسے کامیابی دونگا ،

اسباق :-

(۱) محنت اور مشکل سے نہ گھبراؤ ،

(۲) ہر مشکل و مصیبت کے بعد آسانی و راحت ہے ،

(۳) مشکل میں گھبرانا اور راحت میں خدا کو بھول جانا مسلمان کا شیوہ اور طریقہ نہیں ،

Marfat.com

کوشش ہی سے کامیابی نصیب ہوتی ہے:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاَنۡ لَّیۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعۡیَہٗ
سَوۡفَ یُرٰی ﴿۴۰﴾ ثُمَّ یُجۡزٰىہُ الۡجَزَآءَ الۡاَوۡفٰی ﴿۴۱﴾

ترجمہ:- یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

(پ ۲۷ - س النجم)

اسباق:-

(۱) بے کوشش و محنت کے دنیا میں کچھ نہیں ملتا۔

(۲) جیسی کوشش کرو گے ویسی ہی ترقی، عزت اور کامیابی ہوگی۔

(۳) اسی کوشش و محنت ہی کی بدولت قیامت میں انعام ملیگا۔

Marfat.com

مصیبت ہمارے اعمال کی سزا ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا

مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ○

ترجمہ:- بلاشبہ اللہ کسی قوم کی حالت (اور نعمت) میں

اس وقت تک تبدیلی نہیں کرتا جب تک کہ وہ

خود اپنے تئیں نہ بدلیں، اور جب اللہ کسی قوم

کے لئے برائی چاہتا ہے تو پھر اسے کوئی روکنے

والا نہیں اور نہ ان کا کوئی سربراہ ہوتا ہے'

(پ ۱۳ - س الرعد)

اسباق:-

(۱) ہر بات کا دارومدار نیت و عمل پر ہے، جب نیت خراب اور

Marfat.com

عمل برے ہوں گے تو قوم کی قوم تباہ ہو جائے گی،

(۲) ہر شخص کو اپنی اور اپنے ساتھیوں کی ظاہری اور باطنی حالت اور اعمال اچھے کرنے کی موزوں کوشش کرنی چاہیے،

(۳) جب بد عملیاں حد سے بڑھ جائیں تو عذاب خدا سے بچانے والا کوئی نہیں،

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۱۵- آدابِ معاشرت

انسان تمدن پسند اور میل جول کا پابند ہے۔ ماں، باپ بہن۔ بھائی۔ دوست احباب۔ نوکر۔ آقا، غرض ہر قسم کے آدمی سے ملتا ہے اور خود بھی مختلف حیثیتوں سے زندگی بسر کرتا ہے،

قرآن مجید میں اس قسم کے روز مرہ حالات، اچھے برے عادات، پسندیدہ و ناپسندیدہ صفات کے بارے میں ہمیں خداوند عالم اپنے احکام سے باخبر کرتا ہے،

قیامت کے دن ہمیں اپنے اعمال کی جواب دہی کرنا ہے، اس لئے اس زندگی کو دینی سانچے میں ڈھال لینا اور اپنے تئیں ایسا بنا لینا چاہیئے کہ آدابِ معاشرت، اور چال چلن دیکھ کر لوگ یہ کہیں کہ مسلمان ہیں،

Marfat.com

دوسروں کے گھروں میں بلا اجازت نہ جاؤ:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾

ترجمہ:۔ اے مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے مکانوں میں اُن کے رہنے والوں کی اجازت اور ان کے اوپر سلام کئے بغیر نہ جاؤ۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ شاید تم یاد رکھو،

(پ ۱۸۔ س النور)

اسباق:۔

(۱) کسی کے گھر میں ملاقات سے جانا ہو یا ضرورت سے اس

مکان کے رہنے والوں کو معزز سمجھو اور اُن کی اجازت کے بغیر اندر نہ جاؤ ،

(۲) جب کسی گھر میں اندر جاؤ تو سب کو سلام کرو، سَلامٌ عَلَیْکُمْ "تم پر سلامتی"۔ وہ جواب میں اس اچھی دعا کے بدلے اچھی دعا دیں گے: عَلَیْکُمُ السَّلامُ "۔

(۳) خوش اخلاقی، حکم خدا کی یاد، اچھے نتیجوں کے ساتھ نیک نامی اور دوسروں کی محبت کھینچنے کا باعث ہے ،

○

Marfat.com

اُٹھنے بیٹھنے کا طریقہ :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا
فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ ۚ وَاِذَا
قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
مِنْکُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰہُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾

ترجمہ :- اے مومنو! جب تم میں کہا جائے کہ مجلس میں
کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھ جایا کرو، اللہ تم میں
سے ایمان والوں کو سربلند فرمائے گا۔ اور جن کو
علم ملا ہے (اور عالم ہیں) اُن کے مختلف درجے
ہیں اور اللہ تمہارے ہر عمل سے اچھی طرح
باخبر ہے، (پ ۲۸ - س المجادلہ)

Marfat.com

اسباق:-

(۱) مجلس میں بیٹھنے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ بعد میں آنے والے بیٹھنے میں تکلیف نہ اٹھائیں اس لئے اس طرح بیٹھا جائے کہ اور لوگ بھی بیٹھ سکیں۔

(۲) مجلس کے انتظام کرنے والوں کی بات کا احترام کیا جائے جب وہ کسی سے کھل کر بیٹھنے کو کہے تو، اور اگر کسی سے اٹھنے کو کہے تو اسے اٹھ جانا چاہئے کہ نظم وضبط خراب نہ ہو۔

(۳) مومنوں اور پڑھے لکھے لوگوں کو خدا نے ان کے ایمان وعلم کے لحاظ سے ایک دوسرے پر فوقیت وبرتری دی ہے، اس لئے ہمیں بھی ان کا احترام کرنا چاہئے۔

○

Marfat.com

تحفے تحائف کا سلسلہ :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَاِذَا حُیِّیۡتُمۡ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡہَاۤ اَوۡ رُدُّوۡہَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَسِیۡبًا ﴿۸۶﴾

ترجمہ :- اور جب تم کوئی سلام کرے تو تم اس سے اچھا سلام اسے لوٹا دو یا پھر ویسا ہی جواب دے دو۔ بلاشبہ ہر چیز کا حساب جاننے والا ہے۔

(پ ۵ - س النساء)

اسباق :-

(۱) آپس میں صاحب سلامت دوستی محبت میں زیادتی کا سبب ہے۔

(۲) کسی کا سلام قبول کرنے اور جواب دینے کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ کہے سَلَامٌ عَلَیۡکُمۡ تو تم وَعَلَیۡکُمُ السَّلَامُ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہو۔

(۳) آپس کے تعلقات اور تحفوں کی لین دین میں یہ خیال رکھو کہ اسراف اور ناجائز چیزوں کا استعمال نہ کیا جائے۔

Marfat.com

عیب جوئی اور آوازے کسنا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ ﴿۱﴾

ترجمہ:۔ تباہی و بربادی ہے ہر اُس شخص کے لئے جو دُوسروں کی عیب جوئی کرتا اور لوگوں پر آوازے کستا ہے، پ ۳۰ س الھمزہ ۱

اپنے دوستوں کے عیب ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر نکالنا، ساتھیوں اور عزیزوں کو بدنام کرنا بدفطرتی ہے۔

راستے چلتے لوگوں یا محفل نشین احباب، اپنوں اور بیگانوں پر آوازے کسنا خلافِ انسانیت ہے،

اسباق:۔ عیب جوئی اور آوازے کسنے کی عادت وہ بری عادت ہے، جس پر خدا و ندِ عالم نفرین کرتا ہے،

(۲) جس کو بھی پکارو ادب اور اخلاق سے پکارو،

(۳) کسی کے عیب بیان نہ کرو۔ کیونکہ پھر وہ تمہارے عیب ظاہر کریگا،

Marfat.com

بے گناہ پر الزام لگانا:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَمَنۡ یَّکۡسِبۡ خَطِیۡٓـَٔۃً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ یَرۡمِ بِہٖ
بَرِیۡٓـًٔا فَقَدِ احۡتَمَلَ بُہۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِیۡنًا ﴿۱۱۲﴾

ترجمہ:۔ اور جو کوئی آدمی کسی غلطی یا گناہ کا مرتکب ہو
پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے
تو اس نے بہتان اور واضح گناہ کا بوجھ اٹھا لیا،

(پ ۵ ۔ س النساء)

اسباق (۱) غلطی کرنا یا گناہ میں مبتلا ہونا انسانی فطرت ہے اور توبہ و شرمندگی اس کا بہترین علاج ہے،

(۲) اپنی بلا دوسرے کے سر تھوپنے کے لئے خطا کو خطاوار ظاہر کرنا حد سے زیادہ برا اور بہت بڑا جرم ہے،

(۳) ہر شخص کو افترا پردازی سے ڈرنا اور بچنا چاہیے،

Marfat.com

لڑائی میں نقصان ہے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَاَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا وَتَذۡهَبَ رِیۡحُکُمۡ وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۴۶﴾

ترجمہ :- اور اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرو اور آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کرو ورنہ ہمت ہار جاؤ گے اور تمہاری ہوا (ساکھ) اکھڑ جائے گی اور صبر کرو - بیشک اللہ ثابت قدم لوگوں کے ساتھ ہے ، (پ ۱۰ - س الانفال)

اسباق :- (۱) خدا اور رسول ؐ کے فرماں بردار بنو ،

(۲) آپس میں لڑائی جھگڑے سے عزت جاتی رہتی ہے ، اتحاد و قوت کے بارے کمزوری و بزدلی پیدا ہو جاتی ہے - دشمن فائدہ اٹھاتے ہیں ،

(۳) مشکلات میں ثابت قدمی اور صبر و استقلال کو اصول بنائیں تو اللہ ساتھ دے گا ،

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

۱۶۔ رفتار و گفتار میں پاکیزگی

آدمی اور جانور میں یہ فرق ہے کہ جانور کے کام تعریف و مذمت کے لائق نہیں ہوتے، طوطا نقلی باتیں کرتا ہے۔ گدھا بے وقوف ہے۔ گھوڑا سمجھ دار ہے۔ اُلّو دانا ہے۔ یہ سب کچھ صحیح ہے لیکن اصولی طور پر یہ چیزیں انسانی عمل کے سامنے ہیچ ہیں۔

کہاں طوطے کی باتیں کہاں انسان کی تقریریں؟

کجا خدا کی بہترین مخلوق، کجا بے زبان حیوان؟

مگر یہ سب عزت و بلندی اس وقت تک ہے جب تک انسان

Marfat.com

جانوروں کی عادتوں سے دُور اور اعلےٰ درجے کی عادتوں کا مالک ہے۔ اور جہاں اُس نے ان عادتوں کو چھوڑا وہاں حیوان سے بدتر اور قابلِ نفرت ہے،

سیرتِ رسولِ اکرم (صلے اللہ علیہ آلہ وسلم) اور اخلاقِ قرآنی کو جو مسلمان بھی اپنی زندگی، رفتار و گفتار میں اپنائیگا وہ کامیاب ہوگا۔ خدا اور رسول کے سامنے سرخرو ہوگا،

Marfat.com

چلنے کا طریقہ:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ
هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

ترجمہ:۔ اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر دبے
پاؤں چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل جہالت کی
بات کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں "سلام"
(پ ۹ س الفرقان)

اسباق:۔

(۱) ادب اور احساس بندگی سے چلنا خدا کے نیک بندوں کی پہچان ہے
اس لئے قاعدے سے چلو اچھل پھاند اور اکڑ کر چلنا نازیبا ہے۔
(۲) جاہلوں اور ناسمجھ آدمیوں سے بات کرو تو آرام و سکون سے،
(۳) خوش اخلاقی فروتنی اور نرم و شیریں زبانی کی عادت رکھو،

○

Marfat.com

رفتار و گفتار میں بردباری رہے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَلَا تُصَعِّرۡ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقۡصِدۡ فِیۡ مَشۡیِكَ وَاغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِكَ ؕ اِنَّ اَنۡكَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ ﴿۱۹﴾

ترجمہ :- اور غرور سے منہ نہ پھیلاؤ، زمین پر اکڑ کر نہ چلو، یقیناً اللہ ہر اکڑنے والے اور اترانے والے کو ناپسند کرتا ہے اور اپنی آواز کو دھیمی رکھو۔ بلاشبہ آوازوں میں گدھے کی آواز سب سے بری ہے،

(پ ۲۱ - س لقمان)

Marfat.com

اسباق :-

(۱) لوگوں سے ہنس کر ملنا چاہئے منہ پھلا کر اور تکبر سے ملنا برا ہے ۔

(۲) زمین پر عاجزی سے چلو، اکڑ کر اور تکبر سے چلنا فرعونی ہے ۔ پندرھویں پارے میں اس کی مذمت کرتے ہوئے ارشاد کیا گیا ہے۔ کہ اس چال سے تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو نہ آسمان تک پہنچ سکتے ہو۔ پھر اس خودسری سے کیا فائدہ ؟

(۳) ہلکی آواز اور موزوں لہجے میں بات کرو۔ گدھے کی طرح چلانا خلاف انسانیت ہے ۔

○

Marfat.com

نماز اور استقلال :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ
وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَکَ اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

ترجمہ: اے بیٹا نماز قائم کرو۔ نیکیوں کا حکم (مشورہ) دو
برائیوں سے روکو۔ اور جو مصیبت تم پر آئے صبر کرو
بے شک یہ بہت بڑی ہمت کا کام ہے (پ ۲۱ - س لقمان)

اسباق (۱) حضرت لقمان نے یوں تو صرف اپنے بیٹے کو نصیحت
کی تھی مگر خدا نے ان کی نصیحت کو ساری دنیا کے لئے
دستور العمل بنا دیا ؛

(۲) نماز پڑھنا، اچھے کاموں کی طرف بلانا اور برے کاموں سے
روکنا خدا کو پسند ہے ؛

(۳) مصیبت پر صبر کرنا ہمت کی بلندی ہے۔ اور بلند ہمتی مردانگی
اور انسانیت ہے ؛

Marfat.com

مومن مرد ہو یا عورت
کسی کی دل آزاری نہ کرو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾

ترجمہ:- اور جو لوگ مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں وہ مرتکب بہتان اور کھلے گناہ کے ہوتے ہیں:

(پ ۲۲ - س الاحزاب)

اخلاقی لحاظ سے یہ بہت بڑا جرم ہے کہ کسی پر تہمت اور عیب قائم کرنے کے لئے کسی بے جرم بے قصور آدمی کو زبردستی مجرم و خطاوار قرار دیا جائے۔ اسلام تو غلطیوں کی معافی کا شوق دلاتا ہے جس کے قانون میں لغزشوں کو معاف کرنا ایک

نیکی ہے۔ اس میں بھی بے گناہوں کے سر الزام لگانا حرام ہے،

اسباق :۔

(۱) مسلمان کا مسلمان کو احترام کرنا چاہیے ،

(۲) مسلمان مرد یا عورت کے جرم کو اچھی طرح چھان بین کئے بغیر بیان کرنا منع ہے ،

(۳) بے گناہ پر الزام لگانا اور اسے دکھ دینا حرام ہے

Marfat.com

مرد کو پاکدامن رہنا چاہیئے:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِہِمۡ وَ
یَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَہُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَزۡکٰی لَہُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ
خَبِیۡرٌۢ بِمَا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾

ترجمہ: مسلمان مرد لوگوں سے کہدو اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہی ان کے واسطے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں خدا اسے یقیناً بہت اچھی طرح جانتا ہے۔

(پ ۱۸ - س النور)

اسباق: (۱) مسلمان کی نظر پاک اور نیچی رہنا چاہیئے تاکہ نامحرم عورت، ناجائز لہو ولعب پر نگاہ نہ پڑسکے،

(۲) ہر مسلمان مرد و عورت کو پاکدامن، باآبرو اور باعفت رہنا چاہیئے

(۳) نیت اور عمل کی پاکیزگی اللہ کو پسند ہے،

Marfat.com

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم○

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

گھریلو زندگی کے آداب

اچھے آدمی کی پہچان یہ ہے کہ اس کے گھر والے اور باہر کے ملنے جلنے والے اس سے خوش، مطمئن اور مانوس ہوں۔ جو شخص اپنے ماحول کو مطمئن کر دے گا وہ دوسروں کو اپنی طرف کھینچ سکے گا۔ اور لوگوں سے ہمدردی، دلچسپی اور کشش حاصل کرنے والا بڑا آدمی ہوتا ہے،

مرد ہو یا عورت، طالب علم ہو یا استاد، ہر ایک کا اصول یہ ہونا چاہئے کہ اخلاق بلند، ماحول پُرسکون اور نگاہ بلند رکھے۔ دل صاف، نیت پاک اور لباس بے داغ ہو،

Marfat.com

ہر ایک کا احترام کرے، بچوں سے محبت، برابر والوں کا اعزاز اور بزرگوں کے ادب کا خیال رہے ہر ایک تم سے محبت کرے گا۔ اور محبت بڑائی کا نشان ہے۔

قرآن مجید نے ہمیں اس گھریلو زندگی کے بارے میں جو کچھ تعلیم دی ہے اُسے اپنانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔

○

Marfat.com

گھر میں آن کر سلام کرو:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

ترجمہ:۔ پھر جب گھروں میں تو اپنے ہی اوپر سلام کر لیا کرو
جو خدا کی طرف سے ایک مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے،
خدا اسی طرح اپنے احکام تم لوگوں کے لئے بیان
کرتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ، (پ ۱۸۔ س النور)

اسباق: (۱) اگر مکان خالی ہو جب بھی سلامٌ علیکم کہہ لیا کرو یہ عادت
سلامتی خدا کی خوشنودی اور اس کی طرف سے انعام ہے،

(۲) سلام خدا کا ایک تحفہ و انعام ہے،

(۳) ان آداب کا خیال رکھنا خدا کی تعلیمات کا احترام ہے،

Marfat.com

آرائش وصفائی:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾

ترجمہ: اے فرزندانِ آدم۔ ہر نماز کے وقت اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو، کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو کیونکہ وہ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا ۔ (پ ۸ س الاعراف)

اسباق: (۱) انسان کو ہر وقت پاک صاف رہنا چاہئیے ،

(۲) نماز کے پورا لباس، صاف کپڑے، پاکیزہ جسم ہونا چاہئیے ،

(۳) جب انسان پانچ وقت پاک صاف ہوگا تو خواہ مخواہ صحت و صفائی عام رہے گی صحت و صفائی خدا کو پسند ہے ،

(۴) کھانے پینے اور اپنے اوپر روپیہ خرچ کرنے کی عام اجازت ہے مگر فضول خرچی اور روپیہ ضائع کرنا خدا کو پسند نہیں ،

Marfat.com

طہارت لباس:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَثِیَابَکَ فَطَہِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاہْجُرْ ﴿۵﴾

ترجمہ: اور اپنے کپڑے پاک صاف رکھو اور نجاست سے الگ رہو۔ (پ ۲۹ - س المدثر)

طہارت، صفائی اور نجاست و گندگی سے بچنا اصول حفظانِ صحت کے علاوہ اسلام میں بھی بہت اہم قرار دی گئی ہے۔ جو لوگ نماز کے پابند ہیں ان کا ناپاک اور میلا ہونا تو ممکن ہی نہیں۔ اِس آیت میں بھی یہی حکم ہے،

اسباق:- (۱) بدن کے ساتھ کپڑے بھی پاک رکھو،

(۲) ہر قسم کی نجاست و گندگی سے دُور رہو،

(۳) اگر صفائی کے وقت اور پاکیزگی میں فیشن کے بجائے خدا کی خوشنودی کا خیال رکھا جائے تو ثواب بھی ہوگا،

Marfat.com

پردہ فرض ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ
نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ
جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا
یُؤْذَیْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۹﴾

ترجمہ:- اے نبی! اپنی بیویوں، صاحبزادیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی چادریں لٹکا کر اوڑھا کریں۔ یہ بات اُن کی عصمت کی پہچان ہو گی۔ پھر کوئی چھیڑے گا نہیں، اور اللہ غفور رحیم ہے۔ (پ ۲۲ - س الاحزاب)

اسباق:-

(۱) پردے کے حکم میں امہات مومنین رضی اللہ عنہن کے ساتھ اُمت کی عورتوں

Marfat.com

کا ذکر مسلمان عورت کے لئے ایک عزت ہے،

(۲) پردے میں ایک مسلمان کو بھی چادر میں اسی طرح چھپے رہنا چاہئے جیسے ایک معزز ترین بی بی کو،

(۳) لمبی اور ڈھانک دینے والی چادر اور برقعہ ایک ہی چیز ہے،

(۴) برقعہ پوشی عصمت و پاکدامنی کی پہچان ہے،

○

Marfat.com

مرد، مرد ہے :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۲۸)

ترجمہ :- اور مردوں کو ان (عورتوں) پر فضیلت اور اللہ حکمت والا ہے، (پ ۲ - س البقرہ)

یہ امر توحق ہے کہ جیسے مردوں کے حقوق عورتوں پر ہیں ایسے ہی عورتوں کے حقوق مردوں پر ہیں، جن کا قاعدہ کے موافق ادا کرنا ہر ایک پر ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے مرد کو عورت کے ساتھ بدسلوکی اور اس کی ہر قسم کی تلفی ممنوع ہو گی،

اسباق :-

(۱) مذہب درجاتی یکسانیت نہیں مانتا۔

(۲) مرد عورتوں سے بلند درجہ کے مالک ہیں،

(۳) اللہ کے احکام قدرت و حکمت پر مبنی ہیں کیونکہ وہ عزیز و حکیم ہے،

Marfat.com

احترام والدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ
كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ
لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا (۲۳) وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (۲۴)

ترجمہ:- اور تمہارے پروردگار نے حکم دیا ہے کہ اس (معبود) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آؤ۔ اور جب ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو ان سے "اف" نہ کہو نہ انہیں جھڑکو اور ان سے ادب کے ساتھ بات کرو اور ان دونوں کے لئے مہربانی و نیاز مندی کا پہلو جھکا دو۔ اور کہو کہ میرے پروردگار!

Marfat.com

ان دونوں پر اسی طرح رحم فرما، جیسے ان دونوں نے
بچپنے میں مجھ پر رحم کیا تھا۔ (پ ۱۵۔ س بنی اسرائیل)

اسباق:۔

(۱) ماں باپ کے حکم کی تعمیل اور ان کی نگہداشت کا خصوصی حکم دیا گیا ہے۔

(۲) ماں باپ سے زبان درازی، ان کے سامنے جھڑکنا، بلکہ اُف تک کہنا حرام ہے۔

(۳) دونوں بزرگوں کے ساتھ عاجزی اور انکساری کا سلوک کیا جائے۔ ان کی سابقہ مہربانیوں کو یاد کرکے خود بھی مہربانی سے پیش آنا چاہئے اور خدا سے رحم کی دعا بھی کرنا چاہئے۔

○

Marfat.com

فضول خرچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ
السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ
كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ؕ وَكَانَ الشَّیْطٰنُ
لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

ترجمہ:۔ اور رشتے داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بلاشبہ فضول خرچ لوگ شیطان کے ساتھی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا منکر ہے۔

(پ ۱۵ - س بنی اسرائیل)

اسباق:۔

(۱) دولت مند آدمی پر لازم ہے کہ اپنے غریب اور قابلِ مدد

Marfat.com

رشتے داروں کی مدد کرے۔ پھر غریبوں اور مسافروں کو روپیہ پیسہ دینے میں کنجوسی نہ کرے۔

(۲) دولت کو بلا سبب ضائع کرنا اور فضول خرچی شیطانی کام ہے۔ اور شیطان خدا کا منکر ہے۔ گویا فضول خرچی کفرانِ نعمت ہے۔

(۳) فضول خرچ شیطان کا بھائی ہے۔

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۱۸- دُعَاء

اگر کوئی بچہ اپنی ضرورت ماں باپ کے ہوتے ہوئے غیرآدمی سے بیان کرے، اگر کوئی طالب علم اپنی مشکل اُستاد سے بیان نہ کرے تو اُسے بُرا سمجھا جاتا ہے۔ ملازم اپنے آقا، نوکر اپنے مالک سے اپنی بات نہ کہے تو نوکر کیا؟ اسی طرح بندہ کو خدا سے اپنی تمنا بیان کرنا چاہیئے،

پیغمبروں، ولی، خدا رسیدہ اور عارفوں نے خدا کے حضور میں اپنی عاجزی کا اقرار کیا ہے۔ قرآن مجید میں کئی پیغمبروں کی دعاؤں کو محفوظ رکھا ہے،

پیغمبروں کی سیرت اور خدا کی خوشنودی کے مطابق دعائیں مانگا کرو، یہ دعائیں ایمان میں اضافہ، دل میں قوت اور بندگی میں شانِ قرار پیدا ہوتی ہے،

Marfat.com

انشاء اللہ ضرور کہنا چاہیے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ
وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ
هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

ترجمہ: کسی چیز کے بارے میں "انشاء اللہ" کہے بغیر یہ نہ کہا کرو کہ میں "یہ (کام) کل کروں گا" اور جب بھول جاؤ تو اللہ کو یاد کر لیا کرو۔ اور کہو! ہو سکتا ہے کہ میرا پروردگار میری رہنمائی کرے تاکہ اس طرح اور راست قریب ہو جائے۔

(پ ۱۵ ۔ س الکہف)

اسباق :-

(۱) خود اعتمادی اچھی چیز ہے مگر خدا کو نہ بھولو ،

(۲) جس بات کا وعدہ یا جس کام کا ارادہ کرو تو اللہ کی توفیق طلب کرو ،

(۳) "انشاء اللہ" ـــ اگر خدا نے چاہا ـــ اظہار عاجزی ، اعتراف بندگی ، تمنائے امداد کے لئے یہ چھوٹا سا جملہ دفتروں پر بھاری ہے ،

○

Marfat.com

عزت کی دعا:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (۲۶)

ترجمہ:- اے پروردگار تو ملک کا مالک ہے، جسے چاہتا ہے شاہی دیتا ہے، جسے چاہتا ہے بے تخت و تاج کرتا ہے، اور تو ہی جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے تیری قدرت میں ہر قسم کی اچھائی ہے بلاشبہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ پ۳۔ س آلِ عمران

Marfat.com

اسباق :-

(۱) اپنی کوششوں کے ساتھ خدا پر بھروسہ رکھو۔

(۲) خدا سے ہر معاملے میں اچھائی کی امید رکھو۔

(۳) یہ دعا ہر وقت وردِ زبان رہنا چاہئے۔

○

Marfat.com

کامیابی کی دعا:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

ترجمہ:۔ اے پروردگار میرا سینہ کشادہ کر دے اور میرے معاملے کو آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں،

(پ ۱۶ - س طٰہٰ)

اسباق:۔

(۱) ہر مشکل میں اللہ سے حوصلہ و ہمت کی دعا کرو۔

(۲) تقریر کی خوبی اور بات سمجھانے کی قوت بڑی نعمت ہے۔

(۳) نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا چاہئے۔

○

Marfat.com

دشمن سے محفوظ رہنے کی :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ :- کہو! میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے
پناہ مانگتا ہوں، جو اس نے پیدا کی ہے اور
اندھیری رات کی برائی سے جب وہ چھا جائے
اور گنڈوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے
اور حسد کرنے والوں کے شر سے جب وہ حسد
کریں ۔

(پ ۳۰ - س الفلق)

Marfat.com

اسباق :-

(۱) جانداروں کو حقیر نہ سمجھو، چاہے کتنی ہی طاقت و قوت ہو۔ مگر انسان نقصان اٹھا سکتا ہے،

(۲) ذرہ ذرہ اپنی بساط کے مطابق فائدہ و نقصان پہنچا سکتا ہے،

(۳) یہ سورہ دشمنوں سے بچنے کے لئے پڑھنا چاہئے،

Marfat.com

بُرے خیالات سے بچنے کی دُعا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ:۔ کہو میں لوگوں کے پالنے والے کی پناہ مانگتا
ہوں جو لوگوں کا مالک اور لوگوں کا اللہ ہے،
اس بُری چیز سے (پناہ) جو وسوسہ پیدا کرے
چھپ چھپ جائے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے
ڈالتا ہے (خواہ) وہ جنوں میں ہو یا انسانوں میں۔

(پ ۳۰ - آخری سورہ)

○

Marfat.com

دستورِ اخلاق

تفسیر

سُوْرَةُ الحُجُرَاتِ

Marfat.com

قرآن مجید میں

تیس پارے، ایک سو چودہ سورتیں،
پانچ سو اکسٹھ (۵۶۱) رکوع،
چھ ہزار آٹھ سو پچیس (۶۸۲۵) آیتیں،
سات لاکھ بائیس ہزار تین سو بتیس
(۷۲۲۳۳۲) حروف ہیں،

Marfat.com

پس منظر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنہ نو اور دس ہجری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصی مصروفیت کے دن تھے۔ مختلف احکام کی تشریح رنگا رنگ قوموں سے طرح طرح کے مسائل پر بات چیت، مکہ و مدینہ کے مسلمانوں کی تربیت اخلاق، ملحقہ و مفتوحہ علاقوں کے ضبط و نظم، معلمین و مبلغین و محصلین زکوٰۃ و جزیہ کے اطلاعات و احکامات کا انتظام غرض بے انتہا کام اور بے اندازہ مصروفیت کا زمانہ ہے۔ وفدوں کا سلسلہ اس پر مستزاد ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ نفس نفیس ایک ایک سے ملاقات فرماتے تھے۔ انہیں مطمئن کرتے تھے۔ بعض اشخاص اپنی رفتار و گفتار سے دل آزاری کرتے تھے۔ کچھ حجتی ہٹ دھرمی کے ذریعے مرعوب کرنا چاہتے تھے بعض لوگ اپنے ایمان لانے اور اسلام قبول کرنے پر احسان جتاتے تھے مگر آپ بہ اخلاق ہر ایک سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملتے تھے۔ ان کی

Marfat.com

مہمانداری، قیام و طعام، خیر مقدم اور رخصت کا انتظام کرتے تھے پھر اہتمام تھا کہ اکثر وفد باقاعدہ تھے، جاگیریں، منصب اور معلموں کے ساتھ رخصت کیئے جاتے تھے۔

قرآن مجید میں ان جزئیات کا بیان نہیں ملتا۔ بلکہ مجموعی طور سے چند تاثرات کے پیش نظر مجموعی اور کلیاتی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ کہ وحی کا فائدہ جاودانی رہے۔

الحجرات (قرآن مجید کا ۴۹ واں سورہ) بعض ارباب سیرت وصاحبان تفسیر کے بقول بنی تمیم و بنی اسد کے متعلق ہے لیکن آپ ان آیات کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحی کے ذریعے ان اجنبی آنے والوں کی آمد کے پیدا شدہ حالات کو پیش نظر رکھ کر کہ مسلمانوں کو ایک درس اخلاق اور نو وارد مہمانوں کو تعلیم فلسفۂ تمدن سے باخبر کیا ہے۔

Marfat.com

(۴۹) سُورَةُ الحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ وَ
آيَاتُهَا ۱۸ نَزَلَتْ بَعْدَ الْمُجَادَلَةِ

الحجرات ۴۹ واں سورۃ مدینہ میں نازل ہوا، اس میں
۱۸ آیتیں ہیں، یہ سورہ مجادلہ کے بعد آیا تھا،
حسب تصریح
"التنزیل الربانی بالرسم العثمانی"
طبع مصر سنہ ۱۹۳۰ء بحکم وزارۃ داخلہ
(مطبع مصطفی البابی الحلبی)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①

رسولؐ کا ادب

مومنو! اللہ اور رسول کے آگے نہ بڑھو۔ اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سمیع و علیم ہے ۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ
النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ
لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

رسولؐ کی آواز پر آواز بلند نہ کرو

مومنو! نبی کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کیا کرو۔ اور جیسے آپس میں چیخ چیخ کر باتیں کرتے ہو اس طرح نبی سے باتیں نہ کرو کہیں تمہارے اعمال بے خبری میں رائیگاں نہ ہو جائیں ۲

Marfat.com

عام لوگ مومنین و مخلصین کے آداب و اخلاق ، حضور کے سامنے
فروتنی و عاجزی کے اظہار سے عین بہ جنبیں ہوتے ہوں گے کچھ
لوگ تعجب کرتے ہوں گے ۔ قرآن نے ان کی تعریف فرمائی ہے ،
اور رہتی دنیا تک لوگوں کو یہ بتلایا کہ نبی تمہاری طرح کا ایک
عام آدمی نہیں ۔ احترام پیغمبر کا یہی انداز ہونا چاہیے ،

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ
لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ (۳)

بزم رسول کے مودب صحابی | جو لوگ بارگاہ
رسول میں اپنی آوازیں دھیمی رکھتے ہیں وہ ایسے لوگ
ہیں جن کے دل اللہ نے تقوے کے لیے پرکھ لیے ہیں ان
کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے ،

اب بنی تمیم کی آمد کا ذکر ہے کہ یہ لوگ دروازے پر کھڑے ہو کر

کے بجائے پشت مکان سے نبی کو پکارتے ہیں اور اتنا بھی صبر
نہیں کرتے کہ آپ تیار ہو لیں ،

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

رسول سے ملنے والوں کو انتظار کرنا چاہیئے

جو لوگ آپ کو حجروں کے مکانوں کے پیچھے سے آوازیں دیتے ہیں ان میں سے اکثر بے وقوف ہیں اور اگر یہ ذرا صبر کرتے تو رسول خود ہی باہر تشریف لے آتے اور یہ ان کے لئے اچھا ہوتا، اور اللہ غفور رحیم ہے ؛

کس قدر رحیم ہے ہمارا پروردگار کہ ان لوگوں کے بے ادبی پر سزا کا خوف دلانے کے بجائے عفو و کرم کا اطمینان دلا کر ان سے شفقت

Marfat.com

دلوں کو رام کیا ہے اور اپنے نبی کریمؐ کے صبر و تحمل کی داد دی ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا۟ أَن تُصِيبُوا۟ قَوْمًۢا بِجَهَٰلَةٍ فَتُصْبِحُوا۟ عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَٰدِمِينَ ﴿٦﴾

ہر خبر پر بھروسہ نہ کرو ایمان لانے والو! اگر تمہارے پاس کوئی بدکار کوئی خبر لائے تو ذرا تحقیق کر لو کہیں غفلت میں کسی قوم کو کچھ نقصان پہنچا کر اپنے کئے پر پچھتانا نہ پڑے۔

ولید بن عتبہ نے بنی مصطلق کے خلاف گمراہ کن واقعات بیان کر دیئے ادھر ان کا وفد آیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کی تو معاملہ برعکس نکلا۔

(قربان حضرت علی پر ۱۰)

وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ ٱللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِى كَثِيرٍ مِّنَ ٱلْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ ٱلْإِيمَٰنَ

Marfat.com

وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ
وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿٧﴾
فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾

اللہ تعالیٰ اور رسولؐ ہماری رائے کے پابند نہیں

یہ سمجھ لو کہ تم میں رسول اللہؐ موجود ہیں اگر وہ تمہاری بہت سی باتیں مان لیں تو تمہارے ہی لیے مشکلیں پیدا ہو جائیں گی اور اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو پسند بھی فرمایا ہے۔ اور تمہارے دلوں میں اسے حسین بھی بنا دیا ہے۔ اور کفر، بدکاری و گناہ کو تمہارے لیے ناپسند فرمایا ہے۔ یہی لوگ ہدایت والے ہیں، اللہ کا فضل و نعمت ہے اور اللہ علیم و حکیم ہے،

وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا
بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ

Marfat.com

فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن
فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾

بھائیوں میں صلح کرادو | اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں جنگ کریں تو ان میں صلح کرادو۔ لیکن اس کے بعد بھی اگر کوئی شخص سرکشی کرے تو تم سب مل کر اس سرکش سے مقابلہ کرو یہاں تک کہ خدا کا حکم بحال ہو جائے اور جب حکم خدا کی پابندی بحال ہو جائے تو عدل و انصاف کے ساتھ دونوں میں صلح کرادو۔ اللہ منصفوں کو پسند کرتا ہے، مومن آپس میں بھائی ہیں، اپنے دو بھائیوں میں صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرو یقین

سے تم پر رحم کیا جائے گا،

ایک عالم گیر معاشرتی اصول اور امن کا راز بتایا گیا ہے،

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤی

اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤی

اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ

وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ

الظّٰلِمُوْنَ (۱۱)

آپس میں ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاؤ۔	اے ایمان والو! تم میں سے ایک

گروہ دوسرے گروہ سے مذاق نہ کرے ہو سکتا ہے وہ

لوگ تم سے بہتر ہوں، نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں

ہو سکتا ہے وہ تم سے اچھے ہوں۔ اور آپس میں ایک

Marfat.com

دوسرے کو عیب نہ لگاؤ نہ ہی ایک دوسرے کو بُرے
القاب سے نامزد کرو۔ ایمان کے بعد بدکاری دل کے
نام بُرے ہیں۔ جو لوگ باز نہ آئیں وہ ظالم ہیں،

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ
بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم
بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا
فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

بدگمانی و غیبت نہ کرو

اے ایمان والو! اکثر گمان
(بد) سے بچو۔ کیونکہ اکثر بُرے خیالات گناہ ہیں آپس میں
ایک دوسرے کی ٹوہ نہ لگاؤ۔ ایک دوسرے کی غیبت نہ
کرو۔ کیا تم میں سے کسی کو یہ پسند ہے کہ اپنے مردہ بھائی
کا گوشت کھائے تم اُسے ناپسند کرو گے، اللہ سے ڈرو
بلاشبہ اللہ تعالےٰ توبہ قبول کرنیوالے بڑے مہربان ہیں ۵

Marfat.com

مختلف قبیلوں کے اجتماع میں خاندانی برتری نسلی امتیازات کی باتیں روک دی گئیں۔ تقوے اور ایمان کا تذکرہ کر کے ہمت افزائی کی گئی ہے :-

يَآيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

خدا کے نزدیک معیار عزت لوگو! ہم نے تمہیں مرد عورت سے پیدا کیا۔ اور تمہیں خاندانوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا۔ تاکہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچان سکو اس میں شک نہیں کہ تم میں سے خدا کے نزدیک معزز ترین آدمی وہ ہے جو بڑا پرہیزگار ہو یقیناً اللہ علیم و خبیر ہے،

اگلی آیتوں میں وفد بنی اسد کا تذکرہ ہے :-

Marfat.com

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

ایمان بڑی چیز ہے

یہ صحرائی عرب کہتے ہیں "ہم مومن ہیں" کہہ دو "تم ایمان نہیں لائے ایمان کا تو ابھی تمہارے دلوں میں گذر تک بھی نہیں ہوا"

خدا کی فرمانبرداری کا فائدہ

اگر تم خدا اور رسولؐ کی پیروی کروگے تو وہ تمہارے اعمال میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ غفور رحیم ہے،

مومن و غیر مومن کی عام پہچان کے ارشاد ہے:-

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

Marfat.com

رَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ
وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ
الصَّادِقُونَ ﴿۱۵﴾

مومن کون ہے؟

"مومن" وہ لوگ ہیں جو
اللہ اور اس کے رسول پر اعتماد کامل رکھتے ہیں۔
انہیں کبھی شک نہیں ہوا۔ انہوں نے جان و دل سے
راہِ خدا میں جہاد بھی کیا وہی لوگ سچے ہیں،

یعنی اسد (یا ان جیسے بے ادبوں) کی بے ادبی کا جواب
دیا ہے۔ خدا یا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ کہنا کہ "ہم ایمان
لائے مگر تباہ حالی و کس مپرسی برقرار ہے؟"

قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ

Marfat.com

لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ
عَلَيْكُمْ أَنْ هَدٰىكُمْ لِلْإِيْمَانِ إِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

یہ کوئی احسان جتانے کی بات نہیں
مسلمان ہونے پر خدا کا شکر ادا کرو

کہہ دو کیا تم اللہ کو اپنا دین جتاتے ہو؟ اللہ تو
زمین و آسمان میں جو کچھ ہے اس سے باخبر ہے،
اور اللہ ہر شئے کو خوب جانتا ہے،

(کہہ دو!) ہم پر اپنا اسلام نہ جتاؤ بلکہ اللہ نے
تم پر یہ احسان کیا ہے کہ ایمان کی طرف رہنمائی فرمائی
اگر تم سچے ہو (تو یہ احسان مانو)

Marfat.com

بلاشبہ اللہ زمین و آسمان کے راز جانتا ہے اور
اللہ تمہارے اعمال کو اچھی طرح جانتا ہے۔

سُبحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝
وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۱۵-جولائی سنہ ۱۹۶۰ء

Marfat.com

دنیا کی صحیح ترین عظیم کتاب

مذاہب و عقائد کی رُو سے آسمانی کتابیں چار ہیں :-

تورات ، زبور ، انجیل ، قرآن

ان میں سے ایک مجموعہ عہد نامۂ قدیم کہا جاتا ہے - ایک عہد نامۂ جدید - قرآن مجید نہ عہد نامہ جدید میں ہے نہ عہد نامہ قدیم میں بمستقل کتاب مقدس جس طرح نازل ہوئی اسی تقدس و اہتمام کے ساتھ روز اول سے آج تک اور آج سے قیامت تک محفوظ رہے گی - ایک لفظ ، ایک حرف ، ایک نقطہ بھی کسی بشر کی پسند نا پسند سے کم و بیش نہیں ہوا -

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے عہد مبارک سے آج تک ہر مسلمان قرآن مجید اپنے پاس رکھنے ، حفظ و تلاوت کرنے ،

Marfat.com

سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کرتا رہا۔ صدہا ملکوں، لاکھوں شہروں میں اربوں نسخے شائع ہوئے، بے شمار تفسیریں، بے انداز ترجمے لکھے گئے۔ مجد مانی، یہودی، بدھ مت، ہندو، سکھ، پارسی پڑھے لکھوں نے اس سے فیض اُٹھایا۔

ہر صاحب ہوش و حواس مانتا ہے کہ قرآن مجید جیسی مفید و اہم کتاب دنیا میں موجود نہیں۔ انسانی ترقی، اخلاقی برتری، دین و دنیا میں معتدل ہم آہنگی، فرد و جماعت، ایک اور سب، قوم اور وطن، گھر اور دنیا میں زندگی بسر کرنے کے قاعدے بتاتی ہے۔ تہذیب، علم، ہمدردی کا شوق دلاتی ہے۔ یہی کتاب خدا سے ڈرنے، دنیاوی طاقتوں کو ہیچ سمجھنے کا سبق دیتی ہے۔ اپنے عیب اور دوسروں کی اچھائیوں پر، اپنے عمل اور دوسروں کی ناکامیوں پر غور کرنے کی دعوت دیتی ہے۔

Marfat.com

قرآن مجید میں ہے کہ چاند، سورج، ستارے، ہوا،
پانی، زمین، آسمان، پھول، کانٹے غرض ہر چیز میں
قدرت خدا کو دیکھو، اس کا یقین حاصل کرو۔

سائنس، تاریخ، اور دوسرے علوم کو خدا کی معرفت
حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھو۔ جس بات، جس طریقے سے
کفر کی بو، خدا کو نہ ماننے کا خیال ہو، اس راستے کو چھوڑ دو،
صحیح راستہ اختیار کرو۔

مسلمانوں نے اس پاکیزہ کتاب پر ہمیشہ غور کیا، اس
کے حرف حرف کو گنا، لفظ لفظ کو حل کیا، ایک ایک حکم کو
سمجھا اور اس پر عمل کیا۔ ہر مسلمان کو فخر ہے کہ وہ قرآن پر
ایمان رکھتا ہے، ہر مومن کو خوشی ہے کہ قرآن اس کا
رہنما ہے، خوش نصیب ہے وہ مرد جو اس سے فائدہ
اٹھائے، خوش قسمت ہے وہ عورت جو اس سے نصیحت

Marfat.com

پائے ۔ خوش بخت ہیں وہ ماں باپ جو اپنی اولادوں کو اس مقدس کلام کو سکھلا کر اپنا اہم فرض ادا کر کے سعادت دارین حاصل کرتے ہیں ۔

اے اللہ!

ہمیں اس مقدس کتاب قرآن مجید کی تلاوت اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما ۔ تاکہ اس کے فیض سے دنیاوی حسنات اور ابدی انعامات کے مستحق ہو سکیں ۔

ربنا

تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۝

اے اللہ ہماری دعا قبول فرما تحقیق تو سننے والا جاننے والا ہے

سید مرتضیٰ حسین

Marfat.com

انوار الآیات

ترجمہ و تفسیر
مرتضیٰ حسین

بسعی و اہتمام
عبدالحمید

○

صدر مسجد کمیٹی گورنمنٹ ہائی سکول
باغبان پورہ لاہور

Marfat.com